ساغر کوثر

نتیجۂ فکر

حسان العصر بحر العلوم علامہ عزیز الحق کوثر ندوی

قادری نظامی بنارسی

www.urduchannel.in

فہرست

عرضِ ناشر	۳
پیشِ لفظ	۴
نوائے دِل	۱۱
ساغرِ کوثر	۱۲
نگاہوں کی جنت	۱۳
زندگی کا سہارا	۱۴
فردوس کی رنگینی	۱۵
روضۂ مصطفےٰ کعبۂ نور ہے	۱۶
حسین چاندنی	۱۷
جمال ہی جمال	۱۸
فضائے نور	۱۹
بہشت کا نظارہ	۲۱
نور کی لہریں	۲۲
شانِ رسالت	۲۴
نور ہی نور	۲۵
کتنی حسین ہے سحر کتنی حسین شام ہے	۲۶
حسین زمانہ	۲۷
حریمِ تجلی	۲۸
نسیمِ دل کشا	۲۹
حسین زندگی	۳۰
تم جدھر ہو ادھر زمانہ ہے	۳۱
بہشت بھی یہیں ہے	۳۲
مدینہ کی فضا	۳۳
معراجِ تمنا	۳۴
معراجِ تمنا	۳۶
حسین نظارے	۳۸
مدینہ کی یاد	۴۰
منظرِ جمال	۴۱
عرش کی بہشت	۴۳
محبت کے اشارے	۴۴
کیف مدینہ	۴۵
غلامِ مصطفےٰ	۴۶
صلِّ علیٰ محمد	۴۸
مدینہ کی فضا	۴۹

www.urduchannel.in

بلال کی زندگی ___ ۵۰
آؤ مدینے چلیں ___ ۵۱
ظہورِ تجلی ___ ۵۳
مدینہ کی یاد ___ ۵۴
پردے اٹھا رہے ہیں ___ ۵۶
الصلوٰۃ علی النبی ___ ۵۸
الصلوٰۃ والسلام ___ ۵۹
خیرالانام ___ ۶۰
سلام علیکم ___ ۶۲
سلام اے صاحبِ معراج ___ ۶۴
بنی ہے مطلع خورشید ہر ذرے کی پیشانی ___ ۶۶
سلام علیک ___ ۶۹
اوراق لالہ وگل ___ ۷۷
وحدہٗ لا الٰہ الا ہو ___ ۷۱
لا الٰہ الا اللہ ___ ۷۲
صلی اللہ علیہ وسلم ۱،۲ - ۷۵،۷۳
صلِّ علی محمد ___ ۷۷
سلام بحضور امام حسینؑ ___ ۷۹
شہادت امام حسینؑ ___ ۸۱
حضور غوث الاعظمؓ ___ ۸۴
نور کی صہبا ___ ۸۶
رُباعیات ___ ۸۷
سہارا ___ ۸۸
آنکھوں میں بھی آ.... ___ ۸۸
تڑپا دے مرے دل کو.... ___ ۸۸
صدائے ہستی ___ ۸۹
تصویرِ حیات ___ ۸۹
وحدت وکثرت ___ ۸۹
مولیٰ کی طلب ___ ۹۰
سنو دیتا ہے ___ ۹۰
تعلق نباہو ___ ۹۰
نور کی لہر ___ ۹۱
مرا مسلک ___ ۹۱
قلندر کی فقیری ___ ۹۱
قطعات ___ ۹۲
تقدیر کے تقاضے ___ ۹۳

www.urduchannel.in

عرض ناشر

ساغر کوثر کا پہلا ایڈیشن سنہ ۱۹۸۴ء مطابق سنہ ۱۴۰۵ھ میں منظر عام پر آیا تھا جسے مکتبہ سراجیہ نے اپنے اہتمام سے شایع کرنے کی سعادت حاصل کی تھی پہلے ایڈیشن میں حضرت اقدس علامہ عزیز الحق صاحب کوثر ندوی مدظلہ کے صرف نعتیہ اشعار کو پیش کیا گیا تھا۔ لیکن پیش نظر ایڈیشن میں علامہ موصوف کے شعری باقیات کو بھی شامل کر لیا گیا ہے تاکہ علامہ موصوف کی شان بے نیازی سے بچ کر ان کے جو ادبی شہ پارے ہم کو دستیاب ہو سکے ہیں ان کو محفوظ کر لیا جائے اگرچہ بعض عارفانہ غزلیں اب بھی دست یاب نہ ہو سکیں۔

پیش نظر اشاعت میں جو کچھ بھی اضافہ کیا گیا ہے اسے "اوراق لالہ و گل" کے عنوان سے کتاب کے آخر میں رکھا گیا ہے اس میں شہنشاہ کونین کے دربار میں ہدیۂ سلام اور امام حسین علیہ السلام نیز حضور سیدنا غوث پاک رضی اللہ عنہ کی منقبتیں ہیں۔ ایک اہم باب نظموں کا ہے۔ حضرت کی چند غزلیں اور متفرق اشعار بھی شامل کر لی گئی ہیں۔ یہ ایڈیشن پہلے ایڈیشن سے زیادہ جامع اور مکمل ہے۔

www.urduchannel.in

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نعت شاعری کی ایک مشہور صنف ہے ، دنیا کی ہر ترقی یافتہ زبان میں اس کا ذخیرہ موجود ہے ۔ عربی میں حضرت حسّان بن ثابت حضرت کعب بن زُہیر، حضرت عبداللہ بن رَواحہ اور متعدد صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی نعت کے علاوہ امام محمد شرف الدین بوصیریؒ (متوفی ۶۹۶ھ) کی نعت آفاق گیر شہرت و مقبولیت کی حامل ہے ، فارسی زبان میں شیخ سعدی اور امیر خسرُو کی نعت کا پایہ بہت بلند ہے، مولانا جامی نے نعت کے دائرہ کو وسعت دی نیز اُس میں بڑا والہانہ پن پیدا کیا۔ ان کا یہ انداز بہت مقبول ہوا اور نعتیہ شاعری پر بڑا اچھا اثر پڑا۔

ان بزرگوں کے نعتیہ کلام کو سامنے رکھ کر دیدہ ور اُدباء نے نعت کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے:۔

www.urduchannel.in

"جس نظم میں سیدنا رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعریف و توصیف عقیدت و محبت اور تعظیم و ادب کے ساتھ کی گئی ہو اسے نعت کہتے ہیں"۔

نعت کا سب سے بڑا عنصر جوشِ ایمانی ہے جس کا ظہور محبت و شیفتگی اور تعظیم و ادب ہی کے الفاظ سے ہوا کرتا ہے۔ یہی چیزیں نعت کی جان ہیں۔ جن نعتیہ اشعار میں والہانہ پن زیادہ ہوا کرتا ہے وہ بہت زیادہ موثر ہوا کرتے ہیں ان کو سن کر والہانہ کیفیت پیدا ہوتی ہے اور رقت طاری ہو جاتی ہے۔ ایسی نعت ادبِ عالی کا بڑا قیمتی سرمایہ ہے بشرطیکہ حسنِ زبان، لطفِ بیان اور فن کے دیگر محاسن کی حامل ہو۔ ان امور اور دیگر اہم شرائط کے پیشِ نظر نعت گو میں صفاتِ ذیل کا ہونا ضروری ہے:

(۱) حضورِ انور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے گہری محبت اور ایمانی سے لبریز عقیدت ہو۔

(۲) عظمتِ الوہیت اور مقامِ نبوت کے درمیان جو امتیازی حدود ہیں ان سے پوری واقفیت ہو۔

(۳) اسلامی عقائد کا صحیح علم ہو۔

(۴) دیگر انبیائے کرام علیہم السلام کی عظمت و احترام کا اسلامی شعور اور لحاظ ہو۔

(۵) فن اور زبان پر کامل عبور ہو۔

ان شرائط کو نہ جاننے یا ان کو ملحوظ نہ رکھنے کی وجہ سے فکر و فن اور

www.urduchannel.in

اسلامی شعور کو دو بڑے نقصانات پہونچے ایک نقصان تو اردو شاعری کو پہونچا کہ فن سے ناآشنا لوگوں کے انجوبۂ زمانہ اشعار کو محض اُن کی خوش الحانی کی بنا پر اچھے اشعار ہونے کی سند مل گئی۔ اِس سے پست مبتذل اور عامیانہ ذوق کی ہمّت افزائی ہوئی۔ اور شاعری کا معیار گر گیا۔

دوسرا بڑا نقصان اسلامی عقائد کو پہونچا کہ جو شعرا اسلامی عقائد اور دین کے بنیادی حقائق سے نابلد ہیں انھوں نے اپنے اشعار میں ایسے مضامین بکثرت پیش کیے جو اسلامی عقائد کے یکسر منافی ہیں بلکہ بعض ایسے ایمان سوز ہیں کہ خرمن ایمان کو جلا کر خاکستر کر دیں۔

لیکن جن شعرا میں مذکورہ بالا صفات پائے جاتے ہیں اور انھوں نے نعت گوئی کے فن اور اس کے تقاضوں کا پورا لحاظ رکھا ہے۔ اُن کی نعت زبان و ادب کا نہایت قیمتی سرمایہ ہے۔ ان نعتوں سے محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان و عظمت کا عرفان ہوتا ہے نیز حضور کی محبت اور شیفتگی میں تازگی بالیدگی، توانائی اور استحکام پیدا ہوتا ہے اور یہی چیزیں ایمان کی جان اور مسلمانوں کی سب سے بڑی دولت ہیں۔

جیسے اسلام کی ساختہ پرداختہ عربی میں بالکل ابتدا ہی سے نعت گوئی کی بنیاد پڑ گئی تھی اسی طرح اردو میں بھی ابتدا ہی سے نعت گوئی شروع ہو گئی تھی۔ یہ مضمون آفرینی کا زمانہ نہ تھا۔ نعت کے سادہ مضامین سیدھے سادے انداز میں بیان کر دیئے جاتے تھے۔ عموماً قصیدہ یا مثنوی میں چند

نعتیہ اشعار ہوتے تھے۔ مستقل نعت سب سے پہلے غالباً امیر مینائی نے لکھی یہ بڑے نیک اور پاکباز تھے۔ ان کی نعت ان کی صاف اور لطیف زبان میں ہے۔ ان کے شاگرد مولانا محسن کاکوروی نے نعت گوئی میں بڑی شہرت پائی۔ انھوں نے نعت میں تخئیل کاری، مضمون بندی، اور الفاظ سے نکتہ پیدا کرنے کے فن کو درجۂ کمال پر پہونچا دیا۔ ان میں جوشِ عقیدت اور زورِ بیان بہت ہے۔ ان کے حسن اشعار میں شاعرانہ محاسن کے ساتھ سادگی اور واقعیت بھی ہے ان کا جواب نہیں۔

محسن کے بعد شاعری میں (دورِ جدید کا) انقلاب آیا۔ سادگی، برجستگی واقعیت کو اہم مانا گیا۔ خواجہ الطاف حسین حالی نے ان کا پورا لحاظ رکھا جس کی بنا پر ان کی مسدس کے نعتیہ اشعار بہت پسند کئے گئے اور زبانوں پر چڑھ گئے۔

حالی کے دور میں مولانا احمد رضا خاں فاضل بریلوی نے بکثرت نعت لکھی، جس طرح وہ تبحر علمی اور فضل و کمال میں بڑے ممتاز ہیں اسی طرح ان کے متعدد نعتیہ اشعار بھی بڑے پایہ کے ہیں۔ ان کا سلام بہت مشہور ہے اس میں نعت کے اتنے زاویئے ہیں جو کسی سلام میں نہیں اس لئے اسے بہت پسند کیا گیا ہے

اسی دور میں ڈاکٹر اقبال نے نعت گوئی میں ایک نیا اسلوب پیدا کیا۔ یہ ہے حکیمانہ شعور اور فلسفیانہ عمیق نگاہی کا اسلوب۔ اس کو بعض

www.urduchannel.in

دانش وروں نے بہت سراہا ہے

اسی زمانے میں شبلی اسکول کے مشہور شاعر اور ادیب اقبال احمد سُہیل نعت گوئی میں بڑے نامور ہوئے۔ ان کا نعتیہ قصیدہ جس کی ردیف صلی اللہ علیہ وسلم ہے بہت مقبول ہوا۔ اس میں شاعری کے تمام محاسن ہیں لیکن ان کا دوسرا قصیدہ جس کے قوافی ایمانی وحقانی ہیں ان کی نگاہ میں زیادہ بلند پایہ ہے۔ جن لوگوں کی نگاہ میں خاقانی، عرفی اور فیضی کا اسلوب سخن شاعری کا اوج کمال ہے وہ سہیل کے ہمنوا ہیں لیکن اردو کا مزاج صلی اللہ علیہ وسلم والے قصیدہ کو زیادہ پسند کرتا ہے

ان سخنوروں کے علاوہ دیگر اہل علم اور باکمال شعراء نے بھی نہایت بلند پایہ اور معیاری نعت گوئی کی سعادت حاصل کی ہے۔ ان کی نعت اردو ادب کا نہایت قیمتی سرمایہ ہے۔ ان میں یہ ہستیاں بڑی ممتاز ہیں۔

مولانا ماہر القادری، مولانا شفیق جونپوری، مولانا نعیم صدیقی، ابو الاثر حفیظ جالندھری، زائر حرم حمید صدیقی اور علامہ عزیز الحق کوثر ندوی۔ یہ حضرات اردو نعت گوئی کے درخشندہ ستارے ہیں جن کی نور افشانی سے نعتیہ شاعری کہکشاں کی طرح مجمع نجوم وانوار ہے۔ ان میں ہر ایک کا ایک خاص اسلوب ہے۔ ان کے بیشتر نعتیہ اشعار شایع ہو چکے ہیں۔

حضرت علامہ کوثر مدظلہ کی نعت کو کئی شخصوں نے اپنے طور پر شایع کیا ہے۔ اب مکتبہ سراجیہ اسے اپنے اہتمام سے شایع کرنے کی سعادت

www.urduchannel.in

حاصل کر رہا ہے۔ نام ہے ساغرِ کوثر۔ اس میں وہ تمام نعتیں ہیں جو آپ کی نعتیہ بیاض میں ملی ہیں۔

علامہ موصوف بڑی عبقری شخصیت کے مالک ہیں اور علمی حلقوں میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ آپنے ۲۲ مختلف علوم و فنون پر نہایت معیاری کتابیں لکھی ہیں جن کے مخطوطے دیکھ کر بڑے بڑے علماء حیرت میں ہیں اور اعتراف کرتے ہیں کہ آپ جیسا متبحر اور جامع العلوم علامہ نظر نہیں آتا۔ آپ نے خصوصیت کے ساتھ تفسیر، حدیث، اصولِ حدیث، تاریخ حدیث، فقہ، اصولِ فقہ میں نہایت بلند پایہ کتابیں تالیف کی ہیں جو نہایت مفید ہیں اور کئی ہزار صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان کی زبان بڑی شستہ اور شگفتہ ہے جس سے اردو ادب میں بڑا گراں قدر اضافہ ہوا۔

جس طرح علامہ موصوف نے اپنی نثری تالیفات سے ادب کی ثروت میں بڑا قیمتی اضافہ فرمایا ہے اسی طرح اپنے اشعار کے حسنِ تخیل، لطافتِ زبان، حلاوتِ بیان، مضامین کی بلندی اور اسلوب کی رعنائی سے نعتیہ شاعری کو فردوس بداماں بنا دیا ہے۔

کوثر و تسنیم کی دھلی ہوئی زبان میں علامہ موصوف کی نعتیہ شاعری کا یہ مجموعہ جو آپ کے ہاتھوں میں ہے حضرتِ علّام کی شاعرانہ صلاحیتوں کا مرقع اور سرورِ کائنات حضور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گہری محبت و شیفتگی کا ترجمان ہے آپ نے نعت گوئی کے تمام شرائط و آداب اور فن کے تمام تقاضوں کا پورا

www.urduchannel.in

لحاظ فرمایا ہے۔ آپ کا کلام تصنع اور تکلف سے پاک ہے۔ اس میں بڑی بے ساختگی برجستگی اور آمد ہے اور آبِ رواں جیسی سلاست و روانی ہے جس سے بڑی دلکشی اور دل آویزی پیدا ہو گئی۔ اکثر اشعار سہل ممتنع کے بہترین نمونے ہیں ایسی حسین و لطیف بلاغت کی مثال اردو کی نعتیہ شاعری میں کمیاب ہے۔ اگر اسے اعجازِ کلام کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ اس بنا پر اہلِ ذوق حضرات اور اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے محبین علامہ کوثر کو ہمیشہ سراہیں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ نے نعتِ رسول کی جو چمن آرائی کی ہے اس کا حقیقی صلہ فردوسِ بریں ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ علامہ موصوف کو قیامت میں اس کے بکثرت صلات ملیں گے۔ ایک وجد آفریں صلہ یہ ہے کہ ان شاء اللہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنے نعت نگار کو اس پیار اور محبت سے ساغرِ کوثر عطا فرمائیں گے کہ ان کی روح وہاں بھی وجد و سرور کے عالم میں پکار اٹھے گی۔

یہ لطف، یہ عنایت، یہ پیار، یہ محبت!
خود رحمتِ دو عالم کوثر پلا رہے ہیں!

منتظمین مکتبۂ سراجیہ
۱۹۔ صفر المظفر ۱۴۰۵ھ
۱۲۔ نومبر ۱۹۸۴ء
یوم سہ شنبہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

صلے اللہ علیہ وسلم

نوائے دل

اے آنکہ بحر کجا ہم گوش
فوارۂ فیضِ تست در جوش

دریا دریاست نعمتِ تو
بر خلق محیط رحمتِ تو

❀

سبحان اللہ رسول اعظم!
ہادی، رحمت، شفیعِ عالم

طغرائے کتاب ہست نامش
امید کہ حق دہد دوامش

www.urduchannel.in

نگاہوں کی جنت

نگاہوں کی جنت بہشتی نگینہ
مدینہ، مدینہ، نبی کا مدینہ

وہی دل تو دل ہے وہ سینہ ہے سینہ
جو بن جائے کعبہ بفیضِ مدینہ

رہے محویت سی بیادِ مدینہ
نہ ہاتھوں میں ساغر نہ بادہ نہ مینا

بھنور بھی نہ بن جائے ساحل تو کہنا
انھیں کا سفینہ ہے مہبطِ سکینہ

کوئی سیکھ لے عاشقِ مصطفیٰ سے
مسلماں مرنا، مسلماں جینا

ادب مصطفیٰ کا یہ عاشق سے پوچھو
یہی جانتے ہیں ادب کا قرینہ

جو عاشق ہیں اُن کی عجب زندگی ہے
نہ مرنا ہے مشکل نہ دشوار جینا

مجھے حشر میں بھی رہے بیخودی سی
کچھ ایسے میں ہو جام کوثر کا پینا

زِندگی کا سہارا

زباں پر نبی کا جو نام آرہا ہے
نئی زندگی کا پیام آرہا ہے

مسلسل حبیبِ خدا پر خدا کا
درود آرہا ہے سلام آرہا ہے

جو اک نام ہے زِندگی کا سہارا
ہماری زباں پر وہ نام آرہا ہے

تصور میں ہم دیکھتے ہیں مدینہ
ہمارا تصور بھی کام آرہا ہے

حریمِ نبی زائرو! سامنے ہے
بہت ہی ادب کا مقام آرہا ہے

خدا کے وہ پیارے ہیں ایسے کہ ہر دم
سلام آرہا ہے، پیام آرہا ہے

الٰہی ترے نام سے زِندگی ہے
ترا نام مشکل میں کام آرہا ہے

تصور تلاوت میں یہ اللہ اللہ
زباں پر خدا کا کلام آرہا ہے

ترانہ ہے جو دِل کی لہروں کا پیہم
برابر زباں پر وہ نام آرہا ہے

نبی کی نگاہِ عنایت کے صدقے
کہ ہاتھوں میں کوثر کا جام آرہا ہے

www.urduchannel.in

فردوس کی رنگینی

طیبہ کا تصوّر ہے پُرکیف مِرا دِل ہے
فردوس کی رنگینی اِس کیف میں شامِل ہے

اِک حُسنِ تصوّر کی لہروں میں مِرا دِل ہے
دَریا ہے تو دَریا ہے ساحِل ہے تو ساحِل ہے

اب یاد نبی کی ہے پُرکیف مِرا دِل ہے
اِس یاد میں کھو جانا کونین کا حاصِل ہے

شیدائے محمد کی سیرت کا یہ حاصِل ہے
عاشِق کو وہ آساں ہے دُنیا کو جو مُشکل ہے

صحرا کی طرف دیکھا ہر گام پہ منزِل ہے
دَریا پہ نظر ڈالی ہر موج میں ساحِل ہے

کیا فِکر سفینہ کی، ہاں نام تو لے اُن کا
اے ہمّتِ مردانہ! گرداب بھی ساحِل ہے

اے جنّتِ نظّارہ! ٹھہرا ہُوں نہ ٹھہروں گا
میری وہی منزِل ہے ایماں کی جو منزِل ہے

تفسیرِ محبّت ہے سرکار کا دِیوانہ
عاشِق وہی عاشِق ہے جو عشق میں کامِل ہے

عاشِق سے ذرا پوچھو، ایماں سے ذرا سمجھو
حضرت سے جو غافِل ہے اللہ سے غافِل ہے

ذِکرِ شہِ والا ہے، اِک دَور ہے کوثر کا
کیا کیف کا عالَم ہے، کیا نور کی محفِل ہے

www.urduchannel.in

روضۂ مصطفیٰ اک کعبۂ نور ہے

ذرّہ ذرّہ مدینے کا پُر نور ہے
خُلد کے چاند میں جلوۂ طور ہے

روضۂ مُصطفیٰ اک کعبۂ نور ہے
دامنِ عرش ہے قبلۂ طور ہے

جو فضا ہے تجلّی سے معمور ہے
نور ہی نور ہے، نور ہی نور ہے

محفل نور ہے، ساغرِ نور ہے
کوئی مسرور ہے، کوئی مخمور ہے

نورِ احمد ہے یا عرش کا چاند ہے
سارا عالم تجلّی سے معمور ہے

رات بھر چاند تارے بھی دیکھا کریں
نور والے کا وہ گنبدِ نور ہے

غیر ممکن ہے رحمت نظر پھیر لے
یہ تو اُن کے کرم سے بہت دور ہے

جس کا کوئی نہیں اُس کے وہ ہو گئے
اُن کی رحمت کا ایسا ہی دستور ہے

جنّتِ نور کے سب نظارے کریں
میری نظروں میں اک گنبدِ نور ہے

آپ ہی کا ہے یہ کوثرِ بے نوا
میرے آقا ابھی تک یہ مہجور ہے

www.urduchannel.in

حسین چاندنی

نورِ احمد ہے، اک تجلّی ہے
چاند نکلا ہے چاندنی بھی ہے

نور ہے، یہ فضا بھی نکھری ہے
ٹھنڈی ٹھنڈی سی روشنی بھی ہے

اللہ اللہ درود کا عالم
پیاری پیاری سی اک تجلّی ہے

صبحِ جنت کا نور پھیلا ہے
یوں مدینے میں شام ہوتی ہے

چاند طیبہ کا مسکراتا ہے
چاندنی آسماں پہ چھٹکی ہے

شام ہوتی ہے جب مدینے میں
صبحِ جنّت نثار ہوتی ہے

جس نے کونین میں اُجالا ہے
وہ تجلّی مرے نبیؐ کی ہے

پیارا پیارا رسولؐ کا گنبد
روحِ جنت طواف کرتی ہے

روضۂ مصطفیٰ کا یہ عالم
نور ہے، حسن ہے، تجلّی ہے

جالیوں سے بھی نور چھنتا ہے
اللہ اللہ! کیا تجلّی ہے

جامِ کوثر پلائے جب ساقی
میٹھی میٹھی سی نیند آتی ہے

www.urduchannel.in

جمالُ ہی جمالُ

حضور بے مثال ہیں صفت بھی بے مثال ہے
نگاہِ عشق بول اٹھی جمال ہی جمال ہے

نظر نظر ہے معجزہ کمالُ یہ کمال ہے
ادا ادا حسینؐ ہے جمال یہ جمالؐ ہے

مدینۂ رسول کی یہ شانُ بے مثال ہے
اِدھر وہی جمالُ ہے اُدھر وہی جمالؐ ہے

فضا فضا، گلی گلی، چمن چمن، کلی کلی
جمیل ہی جمیلؐ ہے جمالُ ہی جمالؐ ہے

جو دل نگارِ مصطفیٰ رسول ہی کا ہو گیا
رسول کا اویسؓ ہے رسول کا بلالؓ ہے

جبیں جھکی، آئے آخری تو میرے رب یہ دیکھ لوں
کہ سامنے حضور ہیں وصال ہی وصال ہے

میرے حضور اک نظر بڑا گناہ گار ہوں
متاعِ آخرت نہیں گناہ ہے وبال ہے

کرم ہو یا نبی کرم اسی کا مجھ کو آسرا
میرے حضور بس یہی حضور سے سوال ہے

عمل کرو عمل کرو حیات بے ثبات ہے
ٹکی ہے ایک سانس پر یہ زندگی کا حالؐ ہے

نبی کی نعت پھر لکھو نگاہِ عشق میں یہی
صحیفۂ جمیل ہے صحیفۂ جمالُ ہے

جو کوثرِ بہشت میں وہی ہے کیفُ نعت میں
سنائے جا سنائے جا، اک اک طرف خیال ہے

فضائے نور

طیبہ کی وہ فضائیں، رحمت کی وہ گھٹائیں
کوثر چھلک رہا ہے، آؤ پئیں، پلائیں
اللہ رے مدینہ! یہ نور کی فضائیں
دیکھیں نظر جما کر بس دیکھتے ہی جائیں
جلووں کی بارشیں ہیں، دِل کی ہیں یہ دُعائیں
ہم نور میں سما کر جلووں میں ڈوب جائیں
چومیں نبی کے در کو، آنکھوں سے بھی لگائیں
آنسو بہیں مسلسل لب پر ہوں التجائیں
ہم گنبدِ نبی پر اپنی نظر جمائیں
وہ پیاری پیاری دُھن ہو ہر چیز بھول جائیں

www.urduchannel.in

یاد آرہی ہیں ہم کو طیبہ کی کچھ اَدائیں
اے زائرانِ طیبہ! آؤ گلے لگائیں
دنیا کی جنتوں سے رہ رہ کے کہہ رہا ہوں
تم ہم کو بھول جاؤ، ہم تم کو بھول جائیں
طیبہ میں یاالٰہی اب تک نہ جاسکا میں
کتنی بڑھی ہوئی ہیں یارب مری خطائیں
مولا مجھے بلالو! آقا مجھے بلالو!
دل کی یہی تڑپ ہے طیبہ میں اُڑ کے جائیں
کوثر پلانے والے کوثر پلا رہے ہیں
ہم تشنگی بجھائیں یا تشنگی بڑھائیں

○

www.urduchannel.in

بہشت کا نظارہ

وہی چاند آمنہ کا وہی عرش کا ستارہ
وہی نور کی تجلی وہی طور کا نظارہ

وہ ادائے پیاری پیاری وہ جمال پیارا پیارا
کہ نقاب بن رہا ہے کوئی عرش کا ستارہ

یہ نبی کا سبز گنبد، وہ بلال کا منارہ
یہ مری نظر کی جنت وہ بہشت کا نظارہ

مرے بے کسوں کے والی ہو ذرا سا اک اشارہ
کہ تمہیں پکارتا ہے کوئی بیکسی کا مارا

مرے مصطفٰی نہ لوں گا کسی اور کا سہارا
مرے سر پہ جو بھی آئے مجھے ہر طرح گوارا

مجھے تلخیاں گوارا مجھے موت بھی گوارا
نہ بنوں گا میں کسی کا کہ غلام ہوں تمہارا

مجھے جانتی ہے دنیا یہ بہت ہی بے سہارا
مرے مصطفٰی کہہ دو "یہ غلام ہے ہمارا"

وہی رحمت دو عالم وہی عاصیوں کے مولا
یہ بہت بڑا بھروسہ، یہ بہت بڑا سہارا

یہ علی کی آرزو تھی کہ حضور کا اشارہ
وہ ہوا غروب سورج، یہ نکل پڑا دوبارہ

یہ گناہ گار کوثر جو تمام معصیت ہے
اسے آپ کا بھروسہ، اسے آپ کا سہارا

نور کی لہریں

یہ فیضِ نبی کا عالم ہے، ہر سمت کرم کا دریا ہے
یہ نور کی لہریں اٹھتی ہیں، وہ نور کا دھارا بہتا ہے
اس رنگ میں ان کا عاشق ہے، اِس رنگ میں ان کا شیدا ہے
ٹھکرا دے جسے وہ دنیا ہے، جو ہاتھ میں لے وہ عقبیٰ ہے
سرکار کے روضے کا عالم، اے صلِّ علیٰ سُبحانَ اللہ
کعبے میں ہے جس کی تابانی وہ نور برستا رہتا ہے
وہ روضۂ اقدس کی جالی وہ روضۂ اقدس کا پردہ
جالی سے تجلی چھنتی ہے پردے میں خدا کا جلوہ ہے
اے جذبۂ دل! مشتاق نظر! اے زائرِ طیبہ کے ارماں
تعظیم و ادب! تعظیم و ادب! روضہ یہ نبی کا روضہ ہے

یہ شان ذرا دیکھے تو کوئی کیا شان ہے یہ اللہ اللہ!
سایہ تو نہیں حضرت کا مگر کونین کے سر پہ سایہ ہے
گلزارِ مدینہ کیا کہنا ، یہ حسنِ فضا اللہ اللہ!
جنّت کی ہوائیں چلتی ہیں ، رحمت کا یہاں پر سایہ ہے
کانٹے بھی یہاں کے جنّت ہیں جو پھول ہیں ان کا کیا کہنا
یہ اور کوئی گلزار نہیں ، طیبہ ہے نبی کا طیبہ ہے
جس خواب میں ہو دیدارِ نبی وہ خواب ہے کیا اللہ اللہ
جس کو یہ زیارت حاصل ہے بیدار مقدّر اس کا ہے
کلمہ ہو زباں پر حضرت کا اور یاد ہو دل میں حضرت کی
ایسے میں قضا آئے کوثرؔ ، انجام یہی تو اچھا ہے

www.urduchannel.in

شانِ رسالت

سرکار ہیں وہ حسنِ نبوت لئے ہوئے
ہر ہر ادا ہے شانِ رسالت لئے ہوئے

عاشق کا دل ہے شوقِ زیارت لئے ہوئے
کعبہ ہے اپنی گود میں جنت لئے ہوئے

دیدار ہے انھیں جو بڑے خوش نصیب ہیں
سرکار ایک ہم بھی ہیں حسرت لئے ہوئے

طیبہ کے پھول خلدِ بریں کی بہار ہیں
دامن میں ہر کلی بھی ہے جنت لئے ہوئے

جنت کا جن کو شوق ہے آنکھوں سے دیکھ لیں
طیبہ کا ذرہ ذرہ ہے جنت لئے ہوئے

حاضر گناہ گار ہے سرکارؐ! دیکھئے
آنکھوں میں اپنی اشکِ ندامت لئے ہوئے

قسمت تو جب ہے ہم بھی باندازِ بے خودی
طیبہ میں پہنچیں شوقِ زیارت لئے ہوئے

ہم بھی کھڑے ہوں روضۂ اقدس کے سامنے
سر کو جھکائے جوشِ محبت لئے ہوئے

سرکار کو سلام کریں فرطِ شوق میں
آنکھوں میں اپنی اشکِ محبت لئے ہوئے

پیہم پڑھیں درود دیارِ حبیب میں
فیضِ درودِ پاک کی نسبت لئے ہوئے

جب لطفِ زندگی ہے کہ دنیا سے جائیے
محبوبِ کبریا کی محبت لئے ہوئے

یادِ نبی ہے ہاتھ میں کوثر کا جام ہے
دل ہے نگاہِ لطف کی لذت لئے ہوئے

www.urduchannel.in

نور ہی نور

جو تجلّیوں کی بہشت ہے وہی آستانِ حضور ہے
وہ جمال ہے، وہ ظہور ہے کہ تمام نور ہی نور ہے

مرے دل میں، میری نگاہ میں وہی آستانِ حضور ہے
یہ کرم ہے میرے حضور کا کہ نظر میں گنبدِ نور ہے

کوئی طور ہو تو رہا کرے مرے دل کا اور ہی طور ہے
وہ حرم ہے میرے حضور کا، یہی دل کا کعبۂ نور ہے

یہ حضور ہی کا کرم تو ہے کہ زباں پہ نعتِ حضور ہے
اسی دھن میں جھومتے جائیے یہی دھن ہے اور سرور ہے

پڑھے جاؤ نعت حضور کی مری روح سن کے تڑپ اٹھی
یہی میرے دل کا نشاط ہے، یہی میرے دل کا سرور ہے

نہ چمن کی ہے نہ بہشت کی مجھے دھن ہے کوئے رسول کی
مری بےبسی، مری بےکسی! کہ مدینہ ہند سے دور ہے

مرے مصطفےٰ! نگہِ کرم! مرے جرم کی کوئی حد نہیں
مری زندگی کا یہ حال ہے کہ تمام جرم و قصور ہے

پڑھے جاؤ نعت رسول کی، پڑھے جاؤ دل سے درود بھی
یہی کیف کوثرِ خلد کا، یہی جام ساغرِ نور ہے

www.urduchannel.in

کتنی حسین ہے سحر کتنی حسین شام ہے

شام و سحر کا مشغلہ پیارے نبی کا نام ہے
کتنی حسین ہے سحر کتنی حسین شام ہے

دل میں نبی کی یاد ہے لب پہ نبی کا نام ہے
سانس کی لہر لہر میں نور کا اک پیام ہے

صبح کی یہ پکار ہے شام کا یہ پیام ہے
یاد انھیں کی یاد ہے نام انھیں کا نام ہے

یاد کرو درود ہے نام پڑھو سلام ہے
کتنی حسین یاد ہے کتنا لطیف نام ہے

صلِ علیٰ محمدٍ اتنا حسین نام ہے
عرشِ بریں سے فرش تک سلسلۂ سلام ہے

نور کی لہر لہر میں میرے نبی کا نام ہے
روح کی موج موج میں زمزمۂ سلام ہے

یہ بھی حضور کا کرم یہ بھی حضور کی نظر
دل میں مرے درود ہے لب پہ مرے سلام ہے

عاشقِ جاں نثار کو اور کسی سے کیا غرض
عشقِ نبی سے کام ہے یادِ نبی سے کام ہے

کوثرِ خلد چاہیے کیف چڑھا ہے ساقیا!
آج ہمیں پلائے جا جام یہی تو جام ہے

www.urduchannel.in

حسین زمانہ

نظر میں کیف ہے لب پر کوئی ترانہ ہے
مری نگاہ میں حضرت کا آستانہ ہے

بڑا حسین محبت کا بھی زمانہ ہے
بس ایک یاد ہے اک دھن ہے اک ترانہ ہے

بہشت والوں کے لب پر بھی یہ ترانہ ہے
چلو! مدینے چلو! قافلہ روانہ ہے

جو اہلِ عشق ہیں آنسو انھیں بہانا ہے
نبی کے نام سے دل کی لگی بجھانا ہے

ہر ایک شاخ میں نازک سا جو فسانہ ہے
مرے کریم کی رحمت کا اک بہانا ہے

بڑے ہی لطف سے جنت میں اُترتی بیٹھی ہے
وہ روح جس کا مدینے میں آشیانہ ہے

ذرا بلال بنو پھر بلال سے پوچھو
نبی کے عشق میں کیا فیضِ غائبانہ ہے

سحر کا وقت ہے نورِ نبی کی بارش ہے
عجیب نور میں ڈوبا ہوا زمانہ ہے

نبی کی یاد میں کوثر پلائے جا ساقی
اس ایک یاد میں ہر چیز بھول جانا ہے

www.urduchannel.in

حریمِ تجلّیٰ

اللہ اللہ! لب پہ ہے کلمہ رسولُ اللہ کا
پیاری پیاری دھن یہ ہے شیدا رسولُ اللہ کا

نور کی تصویر ہے روضہ رسولُ اللہ کا
جس طرف دیکھو اُدھر جلوہ رسولُ اللہ کا

ہو تصور دل میں کچھ ایسا رسولُ اللہ کا
قلب میں تحریر ہو کلمہ رسولُ اللہ کا

آنکھ نے دیکھا تو سایہ ہی نہیں سرکار کا
دل نے دیکھا سر پہ ہے سایہ رسولُ اللہ کا

مرتبہ رکھتی ہے کب ایسا زمینِ پائمال
عاشقوں کے سر پہ ہے سایۂ رسولُ اللہ کا

عشقِ احمد میں ذرا رنگ جاؤ پھر کیا پوچھنا
سانس کی ہر موج میں کلمہ رسولُ اللہ کا

نور کی تصویر ہے، اللہ کا قرآن ہے
صورتِ اقدس، رخِ زیبا رسولُ اللہ کا

یا الٰہی آنکھ لگتی اور مقدر جاگتا
دیکھ لیتے خواب میں جلوہ رسولُ اللہ کا

سایۂ رحمت ہے کہ ہر لب پہ ہے نعتِ نبی
آ رہا ہے حشر میں شیدا رسولُ اللہ کا

کتنی اچھی بن گئی ہے عاشقِ بیتاب کی
آخری دم لب پہ ہے کلمہ رسولُ اللہ کا

جامِ کوثر وہ پئیں گے مصطفےٰ کے ہاتھ سے
رات دن پڑھتے ہیں جو کلمہ رسولُ اللہ کا

www.urduchannel.in

نسیمِ دِل کُشا

پھر مدینے سے نسیم جاں فزا آنے لگی
ٹھنڈی ٹھنڈی باغِ جنت کی ہوا آنے لگی

عطر میں ڈوبی ہوئی بادِ صبا آنے لگی
بھینی بھینی سی شمیمِ دِل کُشا آنے لگی

جھوم جھوم اُٹھ اُٹھ کے رحمت کی گھٹا آنے لگی
وہ سماں ہے خود بخود لب پہ دُعا آنے لگی

یا رسول اللہ! مَولائی! حبیبی! سیّدی
دِل سے اُٹھ اُٹھ کر یہ کانوں میں صدا آنے لگی

عرض کرتا ہوں سَلامِ شوق ایسا کیف ہے
گنبدِ خضرا سے جیسے کچھ ندا آنے لگی

اے دِل عاشق سنائے جا! حدیثِ مصطفےٰ
میرے کانوں میں صدائے مصطفےٰ آنے لگی

کس نے چھیڑا نعت کا نغمہ کہ قلب و رُوح سے
پھر صدائے مرحبا صَلِّ عَلیٰ آنے لگی

جامِ کوثر پی رہا ہوں مصطفےٰ کے ہاتھ سے
بے خودی میں ہوش والوں کی ادا آنے لگی

www.urduchannel.in

حسین زندگی

سحر ہو شام ہو یادِ نبی ہے
یہی اِک زندگی تو زندگی ہے

نبی کا ذکر ہے، اِک روشنی ہے
فضا کچھ اور نکھری جا رہی ہے

مدینے کا تصوّر، زندگی ہے
یہی ہے زندگی میری۔ یہی ہے

تصوّر میں کچھ ایسی روشنی ہے
کہ جیسے چاندنی چھٹکی ہوئی ہے

سُناؤ نعت کا دِل کَش ترانہ
اِسی سے قلب کو راحت ملی ہے

قضا آئے جسے عشقِ نبی میں
اُسی کی زندگی تو زندگی ہے

مرے مولا! فقط تیرا سہارا
مدینہ دُور ہے اور بے کسی ہے

مدینہ اور حضرت کا مدینہ
یہاں کی زندگی میں زندگی ہے

انھیں ہم دیکھ لیتے آخری دَم
اگر ہے آرزو تو بس یہی ہے

درودِ پاک سے ٹھنڈک ہے دل میں
سکوں اب روحِ مضطر پا رہی ہے

پڑھے جا بس درود اے پڑھنے والے
مرے سینے میں ٹھنڈک آ رہی ہے

نبی کے فیض سے کوثر کی لہریں
اِنھیں لہروں میں میری زندگی ہے

تم جدھر ہو اُدھر زمانہ ہے

عشقِ احمد کا یہ ترانہ ہے
تم جدھر ہو اُدھر زمانہ ہے

تم کو سب نے رسول مانا ہے
تم مرے ہو مرا زمانہ ہے

آج یہ رنگ عاشقانہ ہے
نعت ہی نعت کا ترانہ ہے

دل میں حضرت کا آستانہ ہے
اس تصور میں ڈوب جانا ہے

روح کونین سر جھکاتی ہے
مصطفےٰ کا وہ آستانہ ہے

نامِ احمد کی رٹ لگائیں گے
دل کا ارمان ہمیں مٹانا ہے

دل کے کعبے میں بھی مدینہ ہو
وہ تصور ہمیں جگانا ہے

کیف میں ہے نبی کا دیوانہ
لب پہ توحید کا ترانہ ہے

دل ہے یکسو درود پڑھتا ہوں
رحمتوں کا یہی زمانہ ہے

جامِ کوثر پیو، پیئے جاؤ
جام پینے کا یہ زمانہ ہے

یا نبی! یا نبی! رسول اللہ!
اب ہمارا یہی ترانہ ہے

وہ پلاتے ہیں بادہ کوثر
اللہ اللہ! کیا زمانہ ہے

www.urduchannel.in

بہشت بھی یہیں ہے

یہ نبی کا ہے مدینہ، یہ عجیب سرزمیں ہے
کہ حضور جب یہاں ہیں تو بہشت بھی یہیں ہے

وہ حبیب ہیں خدا کے، یہ ادا بڑی حسیں ہے
کوئی وصف کیا بیاں ہو کہ نظیر ہی نہیں ہے

بہت انبیاء ہیں لیکن بخدا رسولِ اعظم
مرے مصطفیٰ تمہیں ہو، کوئی دوسرا نہیں ہے

وہ شفیعِ دو جہاں ہیں وہی فخرِ انبیاء ہیں
کوئی یہ بتائے ایسا کوئی اور بھی کہیں ہے

وہ امامِ انبیاء ہیں مری جان اُن پہ قرباں
کہ یہ شانِ مصطفائی کسی اور میں نہیں ہے

مرے مصطفیٰ کی صورت مرے مصطفیٰ کی سیرت
بخدا بڑی حسیں ہے، بخدا بڑی حسیں ہے

مرے بیکسوں کے والی ہیں تمام معصیت ہوں
کوئی آسرا نہیں ہے، کوئی آسرا نہیں ہے

درِ مصطفیٰ پہ کوثر چلو زندگی بتائیں
وہیں زندگی بنے گی مجھے ہر طرح یقیں ہے

www.urduchannel.in

مدینہ کی فضا

وہ مدینہ کی پیاری فضائیں
چھائی ہیں رحمتوں کی گھٹائیں

جھوم کر نعتِ احمدؐ سنائیں
آؤ کوثر پئیں اور پلائیں

اُس تصوّر کی دل میں ادائیں
جیسے الہام کی ہوں صدائیں

گر مدینہ میں موکو لا بُلائیں
تارے تقدیر کے جگمگائیں

چھا رہی ہیں کرم کی گھٹائیں
ہم کو ایسے ہیں مولا بلائیں

یہ ہیں اُن کے کرم کی ادائیں
چاہنے والے جنّت میں جائیں

ایسے موقعے بھی قسمت سے آئیں
وہ سُنیں حالِ دل ہم سُنائیں

آئے وہ آئے معراج والے
چاند تارے بھی آنکھیں بچھائیں

آؤ کوثر چلیں سوئے طیبہ
اس طرح اپنی بگڑی بنائیں

www.urduchannel.in

معراجِ تمنّا

کاش ہم بھی سَرورِ عالم کا رَوضہ دیکھتے
دِل میں جلوہ دیکھتے، آنکھوں میں جلوہ دیکھتے

دیکھتے اللہ کے پیارے کا روضہ دیکھتے
جذب ہوکر نور میں نورِ تجلّی دیکھتے

بے خودی کے کیف میں حضرت کا روضہ دیکھتے
محو ہوکر گنبدِ خضراء کا جلوہ دیکھتے

بابِ رحمت پر پہونچتے ایسی بیتابی لئے
سَر پہ ہم اللہ کی رحمت کا سایہ دیکھتے

اس طرح سے حاضری ہوتی حریمِ پاک میں
لمحہ لمحہ "پاس آؤ" کا اشارہ دیکھتے

www.urduchannel.in

عرض کرتے جب سلام شوق جالی کے قریب
آنکھ سے آنسو برستا اور جلوہ دیکھتے

"یا رسول اللہ!" جب کہتے بحالِ بے خودی
قلب میں لکھا ہوا ہم اللہ اللہ دیکھتے

نور کی لہروں میں ہوتی اپنی آنکھوں کی نظر
دیکھتے جاتے برابر ہم وہ جلوہ دیکھتے

جب سحر کی آنکھ کھلتی ہے فضائے نور میں
اُس گھڑی ہم گنبدِ خضرا کا جلوہ دیکھتے

رات کی خاموشیوں میں ہم نگاہِ شوق سے
ہر طرف پھیلا ہوا نورِ تجلّی دیکھتے

اس طرح کوثر پڑھا کرتے سلام با صفا
خواب کے عالم میں بھی جلوہ نبی کا دیکھتے

www.urduchannel.in

معراجِ تمنّا

کیف میں ہم سرورِ عالم کا روضہ دیکھتے
دل میں بے تابی لئے آنکھوں سے جلوہ دیکھتے
باریابی اس طرح ہوتی حریمِ پاک میں
ہر طرف ہم نور اپنے مصطفیٰ کا دیکھتے
اس طرح سے مسجدِ اقدس میں ہوتی حاضری
ہر قدم پر دل کو اپنے محوِ سجدہ دیکھتے
روح کا ہر کیف بن جاتا رکوعِ بندگی
ایسے ہی عالم میں ہم محرابِ زیبا دیکھتے
جیسے خود تشریف فرما ہیں حبیبِ کبریا
مسجدِ اقدس میں ہم ایسا ہی نقشہ دیکھتے
یاد آجاتا کہ بیٹھے ہیں رسولِ کبریاء
باادب جبریل آئے ہیں کچھ ایسا دیکھتے
بیچ میں سرکار ہیں اور ہر طرف اصحاب ہیں
ایسے ہی دربار کا پُرنور جلسہ دیکھتے
جس کے شیدائی ہیں بوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ، علیؓ
مسجدِ اقدس میں ہم وہ حسنِ زیبا دیکھتے

www.urduchannel.in

پانچ وقتوں کی اذاں میں پنجتن کے فیض سے
نور کی چادر فضا میں ہے یہ نقشہ دیکھتے

دیکھتے جنت کے پردے اٹھ رہے ہیں آنکھ سے
حجرۂ خاتونِ جنت کا جو پردہ دیکھتے

نور کا عالم جو ہوتا ہے فضائے نور میں
ہم اُسی عالم میں دل کا گوشہ گوشہ دیکھتے

گونجتی ہے جن فضاؤں میں حدیثِ مصطفیٰ!
ہم بھی اُن میں نورِ ایمانی کا جلوہ دیکھتے

دیکھتے آنکھوں سے پیہم نور ہی کی بارشیں
نور میں ڈوبا ہوا ہم ذرّہ ذرّہ دیکھتے

رُوح رہتی ہے جہاں ہر وقت مصروفِ طواف
اُس فضائے نور میں ہم قلب اپنا دیکھتے

جب پہنچنے روضۂ اقدس کی جالی کے قریب
دِل نکل آئے گا سینے سے کچھ ایسا دیکھتے

وہ ہوائے فیض چلتی رحمتِ کونین کی
ہم بھی کچھ اُٹھتا ہوا روضے کا پردہ دیکھتے

ہم بھی کوثرؔ! آنکھ سے، دِل سے، نگاہِ رُوح سے
پیارا پیارا نور اپنے مصطفیٰؐ کا دیکھتے

حسین نظارے

پیارے رسول کے سب جلوے ہیں پیارے پیارے
کچھ عرش کے ستارے، کچھ طور کے نظارے

وہ روضۂ نبی کے جلوے ہیں پیارے پیارے
جھک جھک کے دیکھتے ہیں جنت کے چاند تارے

وہ سبز سبز گنبد وہ نور کے منارے
آنکھوں کے سامنے ہیں فردوس کے نظارے

طیبہ کے ذرّے ذرّے کچھ ایسے پیارے پیارے
گویا اُتر پڑے ہیں جنت کے چاند تارے

اِے ناخدا! ہوئے کچھ سرکار کے اِشارے
موجیں ہیں اب ہماری ساحل ہیں سب ہمارے

www.urduchannel.in

طوفاں سے اُٹھ رہے ہیں اَب نُور ہی کے دھارے
ڈوبے گا جو سفینہ لگ جائے گا کنارے
سرکار اِک نظر ہو، کوئی نہیں ہمارا
جُرم و خطا میں ہم نے سَب اپنے دِن گزارے
اپنا ہمیں بنا لو! بس آرزو یہی ہے
یہ دِل بھی ہے تمھارا اور ہم بھی ہیں تمھارے
اللہ کا بھروسہ! سرکار کا سہارا
ٹوٹا ہر اِک بھروسہ، سب رہ گئے سہارے
کوثر پلانے والے! ہو اِک نظر اِدھر بھی
دِل میں سما رہے ہیں ساغر یہ پیارے پیارے

www.urduchannel.in

مدینہ کی یاد

یہی ہے یہی زندگی عاشقانہ
مدینہ کی دھن اور آنسو بہانا

مدینے کا رہ رہ کے وہ یاد آنا
درودِ مقدس کا لب پر ترانہ

فقط اُن کے در پہ مجھے سر جھکانا
نہ یہ آستانہ، نہ وہ آستانہ

تصور میں سرکار کا آستانہ
وہ بے کس کا خاموش آنسو بہانا

نگاہوں کا کعبہ، نگاہوں کی جنت
مرے فخرِ کونین کا آستانہ

یہ حسنِ تجلی، یہ جلوہ، یہ عالم
فدا حسنِ طیبہ پہ سارا زمانہ

مدینے کی دھن ہے درودِ نبی ہے
بہشتی فضا ہے بہشتی ترانہ

نبی کی محبت کا ساغر پئے جا
یہی ہے یہی مغفرت کا زمانہ

یہی کیفِ کوثر کی لہریں ہیں شاید
ترا نام سن کر مرا جھوم جانا

www.urduchannel.in

منظرِ جمال

سرکار کے روضے کا عالم! یہ حُسن، یہ منظر کیا کہیے
بس دیکھتے ہی رہیئے پیہم، یہ جلوۂ انور کیا کہیے
گنبد سے برستا ہے جلوہ جلوے کا یہ منظر کیا کہیے
پھیلی ہے فضائیں چار طرف اِک نور کی چادر کیا کہیے
یہ روضۂ انور کی جالی، یہ نور کا منظر کیا کہیے
جالی سے تجلی چھنتی ہے، ہر وقت برابر کیا کہیے
انوار برستے رہتے ہیں روضے سے نکل کر چار طرف
باہر کا کچھ ایسا عالم ہے، اب روضے کے اندر کیا کہیے
سرکار کا گنبد صلِ علیٰ، یہ رنگ ہرا اللہ اللہ!
جنت کی فضا، جنت کا چمن قربان ہے اِس پر کیا کہیے
روضے میں وہ خوشبو ہے جیسے سب کھل گئیں کلیاں جنت کی
ہر چیز بسی ہے خوشبو میں، ہر شئی ہے معطر کیا کہیے

یہ فیض ہے میرے مولا کا، جلوے جو حرم میں پھیلے ہیں
وہ دِل میں سمائے جاتے ہیں آنکھوں میں سما کر کیا کہئے

قرآن صحابی پڑھتے ہیں اور روئے نبی ہے پیشِ نظر
آنکھوں میں ہے اُن کے اک قرآن اور ایک زباں پر کیا کہئے

یہ نورِ نبیؑ، یہ نورِ علیؑ، حسنینؑ کے یہ پیارے جلوے
یہ چاند، یہ تارے، صلِّ علیٰ، یہ مہر منوّر کیا کہئے

ساغر وہ پلائے جاتے ہیں کوثر وہ پلائے جاتے ہیں
مدہوش بنا کر اور ذرا اک ہوش میں لانا کیا کہئے

کوثر وہ پلائے جاتے ہیں کوثر ہے کہ پیتا جاتا ہے
لب ریز ہے کوثر کیا کہئے، پُرکیف ہے کوثر کیا کہئے

عرش کی بہشت

یہ عرش کی بہشت ہے کہ روضۂ حضور ہے
برس رہی ہیں رحمتیں یہ نور ہے وہ نور ہے

یہاں خدا کا نور ہے یہاں نبی کا نور ہے
جمال ہی جمال ہے ظہور ہی ظہور ہے

یہ عرش ہے یہ خلد ہے یہ چرخ ہے یہ طور ہے
یہ سب ہی! مری نظر میں گنبدِ حضور ہے

جو رو دیے رات رات بھر گناہگار کیلئے
انھیں ہمارا آج بھی خیال ہے ضرور ہے

کرم ہو میرے مصطفٰے! بڑا قصور وار ہوں
حضور میری زندگی قصور ہی قصور ہے

نبی سے جو قریب ہے خدا سے بھی قریب ہے
حضور سے جو دور ہے خدا سے بھی وہ دور ہے

بہشت کا چمن چمن جو اس قدر ہے دلکشا
مدینۂ رسول کی شمیم کچھ ضرور ہے

وہ کوثرِ بہشت بھی پلائیں گے پلائیں گے
ہمیں تو بے پیئے ہوئے ابھی سے اک سرور ہے

www.urduchannel.in

محبت کے اشارے

میرے مولا کے یہ اشارے ہیں
تم ہمارے ہو ہم تمہارے ہیں

دیکھو طیبہ میں کیا نظارے ہیں
اب زمیں پر بھی چاند تارے ہیں

بے سہارے ہیں بے سہارے ہیں
یا نبی پھر بھی ہم تمہارے ہیں

سو سہارے کا اک سہارا ہے
اللہ اللہ! ہم تمہارے ہیں

اس محبت کا کیف کیا کہیے
میرے پیارے خدا کے پیارے ہیں

اللہ اللہ! مدینہ آنور
جتنے ذرّے ہیں چاند تارے ہیں

مصطفےٰ پر یہ جان و دل قرباں
یہی پیارے ہمارے پیارے ہیں

آؤ قرباں اُن پہ جان کریں
جان پیاری نہیں وہ پیارے ہیں

اللہ اللہ! یہ شانِ محبوبی
سب یہ کہتے ہیں وہ ہمارے ہیں

شعرِ کوثر ذرا پڑھو دل سے
یہ محبت کے کچھ اشارے ہیں

www.urduchannel.in

کیفِ مدینہ

کیفِ مدینہ ہے یہ، رُوح بھی مخمور ہے
آؤ پلائیں پئیں، جام نہیں نور ہے

میرے نبی نور ہیں، اُن کی ادا نور ہے
جس پر نظر پڑ گئی نور سے معمور ہے

چاند میں وہ نور ہے تاروں میں وہ نور ہے
ساری فضا آپ کے نور سے معمور ہے

رہنے دو سب ہو چکا اُن کی خوشی چاہیے
جو اُنھیں منظور ہے رب کو وہ منظور ہے

لطف و کرم کی نظر! میرے نبی! اِک نظر
کوئی سہارا نہیں اور حرم دُور ہے

رحم میرے مصطفےٰ! کوئی سہارا نہیں
رحم گنہ گار پر آپ کا دستور ہے

حشر میں کوئی کہے جام عطا ہو اسے
دیکھئے سرکار! یہ کوثرِ مخمور ہے

www.urduchannel.in

جھومتا آتا ہے محشر میں غلامِ مصطفیٰ!

اللہ اللہ! آرہا ہے لب پہ نامِ مصطفیٰ
کیف کا عالم ہے پڑھتا ہوں سلامِ مصطفیٰ!

جھوم کر پیتے ہیں قلب و روح جامِ مصطفیٰ!
ہاں مرے ساقی! سنائے جا! کلامِ مصطفیٰ!

وہ درودِ مصطفیٰ ہے، وہ سلامِ مصطفیٰ!
ہر صدا کے ساتھ آتا ہے پیامِ مصطفیٰ!

خوش نوا بلبل! سنائے جا! پیامِ مصطفیٰ!
اللہ اللہ! میں بھی سنتا ہوں کلامِ مصطفیٰ!

لب پہ نامِ مصطفیٰ! دل میں پیامِ مصطفیٰ!
جھومتا آتا ہے محشر میں غلامِ مصطفیٰ!

www.urduchannel.in

اے مدینے کی صبا! تیرے قدم کو چوم لوں
لے کے تو آتی ہے طیبہ سے پیامِ مصطفےٰ!

سورۂ والفجر پڑھئے سورۂ واللیل بھی
ایک صبحِ مصطفےٰ! ہے، ایک شامِ مصطفےٰ!

عرشِ اعظم پر پھریرا اُڑ رہا ہے آپ کا
یہ ہے شانِ مصطفےٰ، یہ ہے مقامِ مصطفےٰ!

سورۂ کوثر زباں پر دِل میں ہے یادِ نبی
اِس طرح پیتے ہیں اہلِ ذوق جامِ مصطفےٰ!

www.urduchannel.in

صلِ علیٰ محمدؐ

نورِ خدا محمدؐ صلِ علیٰ محمدؐ
ابرِ سخا محمدؐ صلِ علیٰ محمدؐ
شمس الضحیٰ محمدؐ صلِ علیٰ محمدؐ

لب پر ہے یا محمدؐ دل کی ندا محمدؐ
والشمس والضحیٰ ہیں واللیل والقمر ہیں
عرشِ بریں سے پیہم آواز آرہی ہے
محشر پکارتا ہے محشر کی مشکلوں میں
سورج کی ہر کرن سے پیغام آرہا ہے
تاروں کا یہ ترانہ، یہ چاند کا ترانہ
یہ نور کے حرم سے آواز آرہی ہے

صلِ علیٰ محمدؐ صلِ علیٰ محمدؐ
فیضِ خدا محمدؐ صلِ علیٰ محمدؐ
نور الہدیٰ محمدؐ صلِ علیٰ محمدؐ
میری صدا محمدؐ صلِ علیٰ محمدؐ
جلوہ نما محمدؐ صلِ علیٰ محمدؐ
صلِ علیٰ محمدؐ صلِ علیٰ محمدؐ
مشکلکشا محمدؐ صلِ علیٰ محمدؐ
شمس الضحیٰ محمدؐ صلِ علیٰ محمدؐ
بدر الدجیٰ محمدؐ صلِ علیٰ محمدؐ
نور الہدیٰ محمدؐ صلِ علیٰ محمدؐ

اچھوں کے سب ہیں کوثر عاصی کا کون ہوگا
دل نے کہا محمدؐ صلِ علیٰ محمدؐ

مدینہ کی فضا

وہ مدینہ کی پیاری فضائیں — چھائی ہیں رحمتوں کی گھٹائیں
جھوم کر نعتِ احمد سنائیں — آؤ کوثر پئیں اور پلائیں
اُس تصور کی دل میں ادائیں — جیسے الہام کی ہوں صدائیں
گر مدینے میں مولا بلائیں — تارے تقدیر کے جگمگائیں
چھا رہی ہیں کرم کی ادائیں — ہم کو ایسے میں مولا بلائیں
یہ ہیں اُن کے کرم کی ادائیں — چاہنے والے جنت میں جائیں
ایسے موقعے بھی قسمت سے آئیں — وہ سنیں حالِ دل ہم سنائیں
آئے وہ آکے معراج والے — چاند تارے بھی آنکھیں بچھائیں

آؤ کوثر چلیں سوئے طیبہ
اس طرح اپنی بگڑی بنائیں

www.urduchannel.in

بلال کی زندگی یہی ہے

درود پڑھتا ہوں مصطفےٰ پر سرور ہے اور بیخودی ہے
سلام کی اٹھ رہی ہیں لہریں خدا کی رحمت برس رہی ہے
یہ حسن ہے ذکرِ مصطفیٰ کا ، شمیمِ فردوس آ رہی ہے
ہوا میں پھیلی ہوئی ہے خوشبو فضائیں جنت کی روشنی ہے
کلی کلی پھول بن رہی ہے گلوں میں تازہ بہار آئی
بدل رہی ہے فضائے عالم صبا مدینے سے آ رہی ہے
نثار ہو جاؤ مصطفےٰ پر ، یہ جان و دل بھی نثار کر دو
یہی ہے مسلم کی زندگانی ، بلال کی زندگی یہی ہے
یہ اللہ اللہ ! ظہورِ جلوہ کہ نور ہی نور ہر طرف ہے
زمیں پہ ہے چاند آمنہ کا فلک کے اوپر بھی چاندنی ہے
نبی کا گنبد نگاہ میں ہے، اسی تصور میں کھو رہا ہوں
سرور ایسا ہے دل میں جیسے حریم اقدس میں حاضری ہے
سنا ہے جنت کا ذکر ہم نے سکون ہو لے تو پھر سنیں گے
سناؤ طیبہ کا ذکر پیہم، یہاں کی ہر بات آذری ہے
کرم ہو مولا ! کرم ہو آقا ! حضور کوثر ہے آپ ہی کا
حضور اپنا اسے بنا لیں کہ آرزو ہے تو بس یہی ہے

www.urduchannel.in

آؤ مدینے چلیں

آؤ مدینے چلیں!

دِل میں بسا ہے یہی　　آؤ مدینے چلیں
دل کی مٹے بے کلی　　آؤ مدینے چلیں
آؤ مدینے چلیں!
آؤ مدینے چلیں!

چومیں حریمِ نبی　　آؤ مدینے چلیں
ہو وہیں اب حاضری　　آؤ مدینے چلیں
آؤ مدینے چلیں!
آؤ مدینے چلیں!

دِل کی تمنا یہی　　دِل کی یہی آرزو
کوئی بھی عالم رہے　　دِل کی یہی گفتگو
آؤ مدینے چلیں!
آؤ مدینے چلیں!

دِل کا عجب حال ہے　　دِل نہیں لگتا کہیں
رُوح کی آواز ہے　　دِل ہے جہاں ہم وہیں

www.urduchannel.in

چوُمیں درِ مُصطفےٰ! چوُم لیں بابُ السَّلام
جالیوں کے سامنے جا کے پڑھیں السَّلام
آؤ مدینے چلیں!
آؤ مدینے چلیں!

رَوضۂ پُرنور کا ہم بھی نظارہ کریں
صبح ہو دیکھا کریں شام ہو دیکھا کریں
آؤ مدینے چلیں!
آؤ مدینے چلیں!

جن کے مُقدّر بھلے وُہ تو مدینے گئے
اور ہم اتنے بُرے آہ! یہیں رہ گئے
آؤ مدینے چلیں!
آؤ مدینے چلیں!

جا بھی چُکا قافلہ جائے گا پھر قافلہ
کوثر و مہجور کی آج یہی ہے صدا
آؤ مدینے چلیں!
آؤ مدینے چلیں!

www.urduchannel.in

ظہورِ تجلّی

یہ آمدِ مصطفےٰ کا عالم کہ نور کی بارشیں زمیں پر ہیں
اِدھر تجلّی، اُدھر تجلّی، حرم کا دامن ہے عرشِ اعظم

سلام اے سرورِ دو عالم! سلام لاکھوں سلام پیہم
سلام اے رحمتِ مجسّم! نبیِ اعظم! رسولِ اکرم
سلام اے خاتمِ نبوت! سلام اے مرکزِ رسالت!
سلام اے مطلعِ ہدایت! سلام پیہم، سلام ہر دم

محبت اُن کی ہے روحِ ایماں یہ دل میں کچھ اس ادا سے آئی
کلی کے سینے میں جیسے خوشبو، گلوں کے دامن میں جیسے شبنم

کرم ہو اے رحمتِ الٰہی! ترے کرم ہی کا آسرا ہے
لحد میں ہے بیکسی کا عالم، نہ کوئی مونس نہ کوئی ہمدم

نظر نظر اُن کی معجزہ ہے ادا ادا ہے بہت زیادہ ہے
شکوہِ موسیٰ، وقارِ عیسیٰ، جمالِ یوسف، کمالِ آدم

محبتِ مصطفےٰ کا ساغر الست کے کیف کی ہے صہبا
یہی تو ہے سلسبیلِ جنت، یہی ہے کوثر، یہی ہے زمزم

مدینہ کی یاد

مدینے کا ہر دم تصوّر جمانا
تصوّر میں ہر چیز کو بھول جانا
محمد محمد کا لب پر ترانہ
یہی ہے یہی زندگی عاشقانہ
مدینے کی دھن اور آنسو بہانا

تصوّر میں سرکار کا آستانہ
درودِ مقدس کا لب پر ترانہ
وہ دِل کی لگن وہ تڑپ عاشقانہ
مدینے کا ذرہ ذرہ کے وہ یاد آنا
وہ بےکس کا خاموش آنسو بہانا

کشش ہو رہی ہے کوئی غائبانہ
کھنچا آ رہا ہے جو سارا زمانہ
یہی ہے یہی میرے دِل کا ترانہ
فقط اُن کے در پر مجھے سر جھکانا
نہ یہ آستانہ، نہ وہ آستانہ

نبی کا وہ روضہ کہ نورِ مجسّم
درودوں کی بارش ہے ہر وقت پیہم
برستے ہیں انوارِ رحمت کے ہر دم
یہ حسنِ تجلّی، یہ جلوہ، یہ عالم
فِدا حسنِ طیبہ پہ سارا زمانہ

عجب دِل کی کچھ کیفیت ہو رہی ہے
نہ کچھ ہوش ہی ہے نہ کچھ بیخودی ہے
یہی تو محبت بھری زندگی ہے
مدینے کی دھن ہے درودِ نبی ہے
بہشتی فضا ہے، بہشتی ترانہ

حریمِ نبی اور شوقِ زیارت — جھکی جا رہی ہے جبینِ عقیدت
یہی کہہ رہی ہے زبانِ محبت — نگاہوں کا کعبہ نگاہوں کی جنت

مرے فخرِ کونین کا آستانہ

لیے جا ذرا نام ان کا لیے جا — فضا روح کی اور روشن کیے جا
نہ اس میکدے سے خدا کیلئے جا — نبی کی محبت کا ساغر پیے جا

یہی ہے یہی مغفرت کا زمانہ

نظر میں ہے سرکار کا سبز گنبد — یہ روحِ تصور یہی دل کا مقصد
زباں پر محمد محمد محمد — یہی کیفِ کوثر کی لہریں ہیں شاید

ترا نام سن کر مرا جھوم جانا

○

www.urduchannel.in

پردے گرا رہے ہیں پردے اُٹھا رہے ہیں

خود عرش کے ستارے آنکھیں بچھا رہے ہیں
معراجِ نور والے تشریف لا رہے ہیں
کچھ اس طرح سے ہم کو وہ یاد آ رہے ہیں
پردے گرا رہے ہیں، پردے اُٹھا رہے ہیں
طیبہ کے کچھ مناظر دِل میں سما رہے ہیں
دِل کو سنوارتے ہیں کعبہ سجا رہے ہیں
کچھ اس طرح سے جلوے وہ یاد آ رہے ہیں
جیسے ہم اپنے دِل کو جنت میں پا رہے ہیں
تسکین پانے والے تسکین پا رہے ہیں
طیبہ کی یاد والے آنسو بہا رہے ہیں
پیارے نبی ہماری بگڑی بنا رہے ہیں
سجدے میں رو رہے ہیں یوں بخشوا رہے ہیں
صلِّ علیٰ محمدؐ، صلِّ علیٰ محمدؐ
آقا کے نام پر ہم یہ رٹ لگا رہے ہیں
اِک یاد ہے انھیں کی، اِک نام ہے انھیں کا
سب کچھ بھلانے والے سب کچھ بھلا رہے ہیں

www.urduchannel.in

رحمت کی برس رہی ہے کوثر کے سب جلوں پر
خود رحمتِ دوعالم کوثر پلا رہے ہیں
عشاقِ مصطفےٰ کی محشر میں یہ ادا ہے
لب پر ہے نام اُن کا جنت میں جا رہے ہیں
راہِ طلب میں اتنی کیوں دیر کر رہے ہو
جلدی قدم بڑھاؤ، آقا بُلا رہے ہیں
یہ لطف، یہ عنایت، یہ پیار، یہ محبت
خود سرورِ دوعالم کوثر پلا رہے ہیں

www.urduchannel.in

اَلصَّلوٰۃُ عَلَی النَّبِیِّ

صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

صَلوٰۃُ اللهِ ذِی الْعَرْشِ الْکَبِیْرِ … عَلٰی شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرٍ مُّنِیْرِ
رَسُوْلُ اللهِ مَحْمُوْدٌ حَمِیْدٌ … سِرَاجُ النُّوْرِ، مِصْبَاحُ الصُّدُوْرِ
عَظِیْمُ الشَّانِ ذُوْ مَجْدٍ اَثِیْلٍ … عَدِیْمُ الْمِثْلِ، مَعْدُوْمُ النَّظِیْرِ
کَرِیْمُ الْخُلْقِ مَحْمُوْدُ السَّجَایَا … کَثِیْرُ الْخَیْرِ، ذُوْ خَیْرٍ کَثِیْرِ
مُحَیَّاهُ ضِیَاءٌ لِّلنُّفُوْسِ … وَ ذِکْرَاهُ شِفَاءٌ لِّلصُّدُوْرِ
وَلَمْعَاتٌ بَدَتْ مِنْ اَخْمَصَیْهِ … اَضَاءَ بِهَا رَحِیْبَاتُ الصُّدُوْرِ
مُحِبُّوْهُ لَفِیْ جَنَّاتِ عَدْنٍ … مُعَادُوْهُ لَفِیْ نَارِ السَّعِیْرِ
حَظِیْرَتُهٗ مَلَاذُ اللَّاهِفِیْنَ … اِذَا اشْتَدَّتْ مَقَاسَاةُ الْاُمُوْرِ

اَعِدْ ذِکْرَاهُ کَوْثَرُ ذَالِکَ نُوْرٌ
یُضِیْئُ الْجَوَّ کَالْبَدْرِ الْمُنِیْرِ

www.urduchannel.in

الصلوٰۃ والسلام

صلوٰۃٌ بالحنانِ و السّلامِ
علیٰ نورِ الھدیٰ بدرِ التّمامِ
رسولُ اللہِ خیرُ النّاسِ طُرّا
حبیبُ اللہِ محمودُ المقامِ
حمیدٌ حامدٌ طٰہٰ رؤفٌ
رحیمٌ شافعٌ یومَ القیامِ
سعیدٌ مَن رآہُ رأیٰ حِبّا
سعیدٌ مَن رآہُ فی المنامِ
صلوٰۃٌ کوثرٌ یُھدیٰ الیکَ
رسولَ اللہِ یا خیرَ الانامِ

www.urduchannel.in

خیر الانام

فرشتوں سے رہے کچھ ہم کلامی
لیے جاؤ انھیں کا نام نامی
پڑھے جاؤ بانداز غلامی
صلوٰۃ بالحنانِ و السلامی

عَلٰی نورِ الھدیٰ بدرِ التمام

کچھ ایسی آپ کی ذاتِ گرامی
کہ ہر دم ہے خدا سے ہم کلامی
زباں پر آ رہا ہے نامِ نامی
صلوٰۃ بالحنانِ و السلام

علیٰ نورِ الھدیٰ بدرِ التمام

صبا! بادِ صبا! بن جا پیامی
بہارِ خلد تیری خوش خرامی
سنا سرکار کو عرض غلامی
صلوٰۃ بالحنانِ و السلام

عَلٰی نورِ الھدیٰ بدرِ التمام

نبی الانبیاء ہیں میرے آقا
شہِ کون و مکاں ہیں شاہِ والا
وہی قرآن میں یٰس اور طٰہٰ
رسول اللہ خیر الناس طرّا

حبیبُ اللہِ محمودُ المقام

دلِ عاشق ہماری بھی ذرا سن
یہی رٹ ہو، یہی دھن ہو یہی دھن
نظر ہو اک شہنشاہِ کُن
حمیدٌ حامدٌ طٰہٰ رؤف

رحیمٌ شافعٌ یومَ القیام

www.urduchannel.in

اَدا ہو وصف اُن کا غیر ممکن
وہی ہیں نورِ ظاہر، نورِ باطن

جسے دیدار ہو ان کا وہ مومن
سَعِیْدٌ مَنْ رَّاٰہُ مَا اَیْ حِبِّ

سَعِیْدٌ مَّنْ رَّاٰہُ فِی الْمَنَامِ

رسُولُ اللہ! میں ہوں آپ ہی کا
مجھے تو آپ ہی کا ہے سہارا

کرم ہو میرے آقا! میرے مولا
صَلٰوۃٌ کَوْثَرٌ یُّھْدِیْ اِلَیْکَ

رَسُوْلَ اللہِ یَا خَیْرَ الْاَنَامِ!

www.urduchannel.in

سلامٌ علیکمُ

سلامٌ علیکم رسولِ مدینہ
سلامٌ علیکم رسولِ مدینہ
گھٹا ئنر پہ رحمت کی لہرا رہی ہے
فضا نور ہی نور برسا رہی ہے
کچھ ایسے میں طیبہ کی یاد آرہی ہے
مری رُوح بے خود پڑھے جا رہی ہے
سلامٌ علیکم رسولِ مدینہ

نظر ہو مری اور اُن کے نظارے
نگاہوں کے دامن میں جنت کے تارے
کرم ہو کرم اے مرے حق کے پیارے
مری زندگی ہے اسی کے سہارے
سلامٌ علیکم رسولِ مدینہ

www.urduchannel.in

مری رُوح اِک کیفیت پا رہی ہے
کرم ہے کرم! بےخودی چھا رہی ہے
تڑپ اور دل کی بڑھی جا رہی ہے
مدینہ کی رہ رہ کے یاد آ رہی ہے

سَلامٌ علیکم رسُولِ مدینہ

سفینہ بچا لو مدینہ کے آقا!
بھنور سے سنبھالو مدینہ کے آقا!
بس اپنا بنا لو مدینہ کے آقا!
مدینہ بُلا لو مدینہ کے آقا!

سَلامٌ علیکمُ رسُولِ مدینہ

مِرے مصطفٰے آپ محبوبِ داور
شفیعِ اُمم اور سبھی کے پیمبر
شفاعت کے محتاج سب اہلِ محشر
بڑا قابلِ رحم محتاجِ کوثر

سَلامٌ علیکم رسُولِ مدینہ

○

www.urduchannel.in

سلام اے صاحبِ معراج

سلام اے صاحبِ معراج اے اللہ کے پیارے
سلام اے نورِ سبحانی، درخشاں حسن سے سیارے
تکلم کا وہ منظر کھل گئے قرآن کے پارے
تبسم کا وہ عالم جگمگائے عرش کے تارے
فضائے نور میں سرکار کے جلوے بڑے پیارے
اِدھر جلووں کے نظارے اُدھر جلووں کے نظارے
اسی جلوے کے مظہر ہیں فلک پر چاند اور تارے
فضا میں نور کی لہریں زمیں پر نور کے دھارے
مناظر گنبدِ خضرا کے اے کوثر بڑے پیارے
یہ نظاروں کی جنت ہیں۔ یہی جنت کے نظارے

www.urduchannel.in

زباں پر یارسولؐ اللہ! نظر میں گنبدِ خضرا ر
مرے مولیٰ عطا مجھ کو بھی ہوں ایسے ہی نظّارے

بُرا ہوں یارسولؐ اللہ! پھر بھی آپ ہی کا ہوں
کرم کا اِک اِشارہ ہو مرے اللہ کے پیارے

اِشارہ تھا کہ یہ ڈوبا ہوا سورج نکل آیا
اِشارہ ہو چمک اُٹھیں مری تقدیر کے تارے

یہ کوثر آپ ہی کا ہے، کرم ہو یا رسولؐ اللہ!
کرم کی اِک نظر ہو اے مرے اللہ کے پیارے

www.urduchannel.in

بنی ہے مطلعِ خورشید ہر ذرہ کی پیشانی

سلام اے رحمتِ عالم، سلام اے فخرِ انسانی
سلام اے نورِ حق، نورِ ہدیٰ محبوبِ سبحانی

جہانِ نور میں اس نورِ حق کی وہ درخشانی
بنی ہے مطلعِ خورشید ہر ذرے کی پیشانی

یہ کس کا نور جس سے چاند نے پائی درخشانی
یہ کس کا نام؟ جس سے جگمگائی روحِ انسانی

یہ کس کا فیض؟ جس سے آدمی نے حق کو پہچانا
خدا کے سامنے جھکنے لگی بندوں کی پیشانی

یہ شاہِ انبیاء کا فیض ہے انسان بنا انسان
سحر ہو شام ہو ہر وقت ہیں اذکارِ سبحانی

اذاں کی لہر اس انداز سے پھیلی فضاؤں میں
صنم خانوں سے بھی اٹھنے لگی تکبیرِ ربانی

www.urduchannel.in

ہوا عرفانِ حق دنیا کو حرفِ لَا اِلٰہَ سے
اِسی سے آدمی نے شان و عظمت اپنی پہچانی
کسی طاقت کے آگے کیوں کرے انساں جبیں سائی
جھکے گی اُس کے قدموں پر ہر اک طاقت کی پیشانی
طبیعی قوتوں پر آمر و حاکم یہی ہوگا
یہی کھولے گا برق و باد کے اسرارِ پنہانی
عناصر پر کرے گا حکمرانی اتنے پاور سے
کہ ہوگی آسماں والوں کو حیرانی پہ حیرانی
یہ تمکین و تصرف لا الٰہ کے حقائق ہیں
کھلے تو کھل گئے انساں پر اوصافِ انسانی
یہی توحید سرچشمہ ہے انسانی ترقی کا
ترقی مادّی ہو، یا کہ دینی اور روحانی
اِسی توحید نے توڑا ہے شرک و بت پرستی کو
مٹایا وہم کو، روشن بنایا ذہنِ انسانی
اِسی توحید نے توڑی خدائی نفسِ باطل کی
کہا جب لا اِلٰہ جھک گئی اس کی بھی پیشانی
اِسی توحید نے توڑی خدائی تاج داروں کی
گرا خاکِ مذلت پر شکوہِ تاجِ سلطانی

www.urduchannel.in

میرے سرکار نے سارے جہاں کو یہ بھی سمجھایا
رہو مل کر مٹا دو باہمی تفریقِ انسانی

مُرُوّت ، رحم و شفقت ، پاکبازی اور سچائی
یہی کردارِ حقانی ، یہی معیارِ ایمانی

میرے آقا! میرے مولیٰ ! یہ کوثر آپ ہی کا ہے
کرم اے فضلِ ربانی! کرم اے شانِ رحمانی

www.urduchannel.in

سلام علیک

مرے رسُول! مرے مصطفیٰ! سلام علیک
مرے حبیب! حبیبِ خدا! سلام علیک

رسُولِ پاک! رسولِ خدا! سلام علیک
حضور آپ پہ سب کچھ فدا! سلام علیک

فضائے شام میں بدرُ الدجیٰ! سلام علیک
ظہورِ صبح میں شمس الضحیٰ! سلام علیک

گناہگار ہوں، بےکس ہوں، یا رسُول اللہ
قبول ہو مرے آقا مِرا سلام علیک

فضائے نور میں سرکار کی تجلی ہے
حضُور! آپ ہیں نور الہدیٰ سلام علیک

مرے خُدا مرے مولا یہی تمنّا ہے
ترے حبیب کو پہونچے مِرا سلام علیک

صبا! ادب سے درِ مصطفیٰ پہ یہ کہنا
حضور! کہتا ہے اک بے نوا سلام علیک

یہ ان کا حُسن یہ اُن کی ادا کا عالم ہے
کہ ہر ادا یہ ہے اللہ کا سلام علیک

ہوائے فیض سے کوثر میں لہر اٹھتی ہے
ہر ایک لہر کا نغمہ ہوا سلام علیک

www.urduchannel.in

اوراقِ لالۂ و گل

www.urduchannel.in

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

وَحْدَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُو

رَبِّ قدّوس لَا شریکَ لَہٗ — وَحْدَہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُو
ذاتُ اُس کی اَحَد ہے اور صَمَد — شانُ ہے لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ
پاک سُبحانہٗ تعالیٰ ہے — پیارے پیارے صِفاتُ والا ہے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

اُس کے پیارے محمدِ اکرمْ — رُوحِ کونین، رحمتِ عالمْ
مصطفےٰ، مجتبیٰ، البشیر و نذیر — مقتدا، رہنما، سراجِ مُنیر
آپ کی بات ہے خدا کا کلام — ہر نفَس آپ پر درُود و سَلام

www.urduchannel.in

لا الٰہ الا اللہ

اللہ اللہ! رُوحِ ایماں ہے ‏ ‏ کلمہ لا الٰہ الا اللہ
ہر تجلّی کا حُسنِ کامِل ہے ‏ ‏ جلوہ لا الٰہ الا اللہ

اُن کے جلووں کا حُسنِ منظر ہے ‏ ‏ منظر لا الٰہ الا اللہ
روحِ توحید ہے کہ بن جاؤ ‏ ‏ مظہر لا الٰہ الا اللہ

کیسی دِلکش ہے پیاری پیاری ہے ‏ ‏ گفتگو لا الٰہ الا اللہ
رُوح کا بس یہی ترانہ ہے ‏ ‏ وحدہٗ لا الٰہ الا اللہ

دِل کی آواز ہے پڑھے جاؤ ‏ ‏ بس یہی لا الٰہ الا اللہ
ہر ہر سانس کی یہ کہتی ہے ‏ ‏ زندگی لا الٰہ الا اللہ

www.urduchannel.in

صَلّی اللہُ علیہ وسلّم

○

میرے نبی ہیں ہادیِ اعظم
صَلّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلّم
رحمتِ عالم، نورِ مجسّم
صَلّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلّم
صَلّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلّم
صَلّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلّم

یہ ہیں وہی اللہ کے پیارے
جن پہ تصدّق چاند ستارے
چاند سے پوچھو ان کے اشارے
ان کے اشارے حق کے نظارے
صَلّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلّم
صَلّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلّم

اُن کے تبسم، عرش کے تارے
عرش کے تارے اِن کے نظارے
ہم ہیں انھیں کے یہ ہیں ہمارے
اور یہی اللہ کے پیارے
صَلّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلّم
صَلّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلّم

اِن کی ادائیں، اِن کے اشارے
نور کی موجیں نور کے دھارے
نور کے دھارے اِن کے نظارے
ان کے نظارے پیارے ہی پیارے

www.urduchannel.in

صَلّی اللہُ عَلیہِ وَسَلّمؐ

صَلّی اللہُ عَلیہِ وَسَلّمؐ

جائیں جدھر اللہ کے پیارے   پھول سے مہکیں راستے سارے
نقش قدم کے ایسے نظارے   آنکھ بچھائیں چاند ستارے

صَلّی اللہُ عَلیہِ وَسَلّمؐ

صَلّی اللہُ عَلیہِ وَسَلّمؐ

آپ کا روضہ نورِ مجسّم   نور کی ہر دم بارشِ پیہم
اتنا حسین اک حسن ہے ہر دم   خُلدِ بریں جیسے نور کا عالم

صَلّی اللہُ عَلیہِ وَسَلّمؐ

صَلّی اللہُ عَلیہِ وَسَلّمؐ

لب پہ ہے کوثر نامِ محمدؐ   قلب کے اندر نامِ محمدؐ
عرشِ بریں پر نامِ محمدؐ   رُوح کا جوہر نامِ محمدؐ

صَلّی اللہُ عَلیہِ وَسَلّمؐ

صَلّی اللہُ عَلیہِ وَسَلّمؐ

www.urduchannel.in

صلی اللہ علیہ وسلم

○

نورِ مجسم ، رحمتِ عالمؐ — صلی اللہ علیہ وسلم
اِن پہ درود اللہ کا ہر دم — صلی اللہ علیہ وسلم
صلی اللہ علیہ وسلم
صلی اللہ علیہ وسلم

رحمتِ عالمؐ نام ہے اِن کا — رحم و عنایت کام ہے اِن کا
نیک نبوی پیغام ہے اِن کا — نور ہی نورِ اسلام ہے اِن کا
صلی اللہ علیہ وسلم
صلی اللہ علیہ وسلم

سب کو ہدایت اِن کے قدم سے — بگڑی بنی ہے اِن کے کرم سے
سب کو چھڑا فکر و الم سے — جگ میں اجالا آپ کے دم سے
صلی اللہ علیہ وسلم
صلی اللہ علیہ وسلم

www.urduchannel.in

جتنے نبی ہیں، جتنے ولی ہیں
سب کی نگاہیں ان پہ جمی ہیں
سارے جہاں والوں کے نبی ہیں
اور خدا کے بعد یہی ہیں
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمْ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمْ

آپ نے ہر باطل کو مٹایا
سب کو خدا کا نام بتایا
اور بروں کو نیک بنایا
نیک بنا کر حق سے ملایا
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمْ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمْ

میرے نبی ہیں ہادیِ اعظم
رحمتِ عالم، نورِ مجسم
سب سے معظم، سب سے مکرم
ان پہ درود اللہ کا ہر دم
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمْ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمْ

www.urduchannel.in

صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

وِرد کرو درود کا — صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ
دِل کی ہے یہی صَدا — صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلیٰ رَسُولِنَا[۱] صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلیٰ نَبِیِّنَا، صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلیٰ حَبِیْبِنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلیٰ شفیعنا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

جذبۂ شوق پھر سُنا! — صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ
جھوم کے اور پڑھو ذرا — صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ
دِل کی اُمنگ ہے یہی — خوب بہ ہجومِ شوق میں
وِرد کریں درود کا — صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

لہ یہ چاروں مصرعے ہر شعر کے بعد پڑھو ۔ ۱۲ کوثر

www.urduchannel.in

نام لیا حضور کا — نور کی بارشیں ہوئیں
جھوم کے دل پکار اٹھا — صلِ علیٰ محمدٍ

روح کو تازگی ملی — کھل گئی قلب کی کلی
ذوق میں جب کہ پڑھ لیا — صلِ علیٰ محمدٍ

ذوقِ درودِ پاک سے — منزلِ عشق طے ہوئی
راہِ طلب کا رہنما — صلِ علیٰ محمدٍ

فیضِ رسول چاہیے؟ — ورد کرو درود کا
باعثِ فیضِ مصطفےٰ — صلِ علیٰ محمدٍ

دل میں انھیں کی یاد ہو — لب پہ انھیں کا نام ہو
شام و سحر کا مشغلہ — صلِ علیٰ محمدٍ

کوئی حجاب ہی نہیں — نورِ نبی ہے سامنے
فیض ہے یہ درود کا — صلِ علیٰ محمدٍ

پڑھ کے درود کیف میں — حسنِ رسول دیکھ لو
حسنِ رسول کی ضیا — صلِ علیٰ محمدٍ

خواب میں اہلِ عشق نے — دیکھ لیا حضور کو
فیض ہے یہ درود کا — صلِ علیٰ محمدٍ

کوثرِ بے نوا پہ ہیں — ان کے کرم کی بارشیں
ان کے کرم پہ ہم فدا — صلِ علیٰ محمدٍ

www.urduchannel.in

سلام

بحضورِ شاہزادۂ اسلام سیّدنا امام حسینؑ علیہ السّلام

نبی کے لال ، شہِ کربلا سلام علیک
شہیدِ ظلم ، شہیدِ جفا سلام علیک
امام آپ ہیں اللہ کے شہیدوں کے
مرے امام ! مرے پیشوا سلام علیک
شہادت آپ پہ قرباں مرے شہیدِ جفا
ہر ایک زخم پہ اللہ کا سلام علیک
گرے جو خون کے قطرے نبی اٹھاتے ہیں
یہ خونِ پاک کا ہے مرتبہ سلام علیک
یہ خون وہ ہے کہ جس کے ہر ایک قطرے پر
ہزار بار شہِ کربلا سلام علیک

www.urduchannel.in

حضور آپ کی تشنہ لبی پہ لاکھ سلام
حضور آپ پہ اللہ کا سلام علیک
شہید ہو کے بچایا ہے دین وملت کو
اسی سے دین یہ زندہ ہوا سلام علیک
حضور آپ کے ایسے گلے پہ خنجر ہے
کہ بوسے لیتے تھے خیر الوریٰ سلام علیک
شہید ہوتے ہیں آقا، کھڑے ہیں روتے ہیں
نبیؐ، علیؑ، حسنؑ، و فاطمہؑ سلام علیک
پکارتا ہے یہی کربلا کا ہر ذرہ
کیا ہے آپ نے سب کچھ فدا سلام علیک
نبی کی شکل ہیں اکبرؑ فدا انھیں بھی کیا
یہ اللہ اللہ! مقامِ رضا! سلام علیک
عطا ہو حشر میں کوثر کا جام اے مولا
حضور آپ ہیں بحرِ عطا سلام علیک

www.urduchannel.in

شہادتِ امامِ حسینؑ

دِل پھٹ رہا ہے سُن کے مُصیبت حُسینؑ کی
اِک بےکسی ہے، اور شہادت حسینؑ کی
ظالِم! گلا نہ کاٹ! ستم گر! گلا نہ کاٹ!
ہوگا غضب، ہوئی جو شہادت حُسینؑ کی
اب پنجتن میں آخری اِک ذات ہے یہی
قاتل! ٹھہر! یہ سوچ لے عظمت حُسینؑ کی
اصغر شہید ہوتے ہیں اکبر شہید ہیں
کیا ظالموں نے لوٹی ہے دولت حُسینؑ کی
سجدے میں سر ہے گردنِ اقدس پہ ہے چھری
کِتنی بڑھی ہوئی ہے عبادت حُسینؑ کی
عبّاس حق کے شیر ہیں شاہد ہے کربلا
قوّت حسینؑ کی ہیں یہ قوّت حُسینؑ کی
قاسم حَسنؑ کے لال ہیں جنّت کے پھول ہیں
اِس پھول سے عیاں ہے ریاضت حُسینؑ کی

www.urduchannel.in

اکبر کا یہ جمال کہ ہم شکل مصطفےٰ!
قاتل بہت بڑی ہے یہ دولت حسینؑ کی

اے کربلا! شبیہ پیمبر کی لاش ہے
سینے میں اپنے رکھ یہ امانت حسینؑ کی

اصغر نبی کے لال ہیں معصوم و شیر خوار
یہ بھی شہید! ہائے مصیبت حسینؑ کی

زینب کے دونوں لال ہیں زہرا کے نورِ عین
آنکھوں میں رکھتی ہے انھیں الفت حسینؑ کی

غازی کل بنے جو حُر تو رحمت پکار اٹھی
یہ ہیں حسینِ پاک کی جنت حسینؑ کی

ثابت قدم ہے، جانِ وفا ہے، شہید ہے
سب سے بڑھی ہوئی ہے جماعت حسینؑ کی

زینب ہیں قید، آلِ نبی سب اسیر ہیں
اے ابن سعد! ہائے مصیبت حسینؑ کی

سجاد سے مریض کو جکڑا ہے قید میں
ہے یہ بھی ایک شانِ امامت حسینؑ کی

سب ہو گئے شہید تو لاشوں پہ فوج نے
دوڑائے گھوڑے ہائے شہادت حسینؑ کی

www.urduchannel.in

پیاسے ہیں تین روز سے زخموں سے چور ہیں
اِس پر بھی بے نظیر شجاعت حسینؑ کی
باطل کو دی شکست کلیجے کے خون سے
کتنی بلند ہے یہ عزیمت حسینؑ کی
مسلم تو جاں نثار ہیں روتے ہیں غیر بھی
کچھ ایسی غم بھری ہے شہادت حسینؑ کی
اِن پڑھو درود تو کامل ہوئی نماز
دیکھے تو کوئی یہ ہے امامت حسینؑ کی
دوشِ نبی ہے عرشِ بریں سے کہیں بلند
اُس پر ہیں یہ سوار یہ رفعت حسینؑ کی
سر دے دیا جھکے نہ حکومت کے سامنے
کتنی ہے سربلند امامت حسینؑ کی
اللہ سے امید ہے جنت میں جائیں گے
ہم بھی حسین کے ہیں یہ جنت حسینؑ کی
دیدارِ مصطفےٰ ہے، یہی دیدِ مصطفےٰ
دیدار ہو حسن کا، زیارت حسینؑ کی
اللہ کا حبیب ہے، پیارا رسول کا
کوثر ہے جس کے دل میں محبت حسینؑ کی

حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

جمالِ رُوحِ انسانی مِرے محبوبِ سُبحانی
محی الدین جیلانی مِرے محبوبِ سُبحانی
کمالِ حسنِ ایمانی مِرے محبوبِ سُبحانی
تمھیں ہو غوثِ لاثانی مِرے محبوبِ سُبحانی
تجلّی مہرِ انور کی، ستارہ عرشِ اعظم کا
تمھارا نورِ عرفانی مِرے محبوبِ سُبحانی
ولایت بھی یہ کہتی ہے کرامت بھی یہ کہتی ہے
ظہورِ شانِ ربّانی، مِرے محبوبِ سُبحانی
ولایت تم سے ملتی ہے تمھیں سے ہے زمانہ میں
نظامِ فیضِ رُوحانی مِرے محبوبِ سُبحانی
ریاضت میں، عبادت میں، ولایت میں، کرامت میں
تمھاری شانِ لاثانی مِرے محبوبِ سُبحانی

www.urduchannel.in

ولی آئے، ملک آئے، نبی آئے، رسول آئے
تمہاری بزم! لاثانی مرے محبوب سبحانی

قدم رکھے دیکھئے سر پر تمہی میرا سہارا ہے
مرے محبوب سبحانی، مرے محبوب سبحانی

مرے مولا! تمہارا ہوں یہ کہہ دو یہ ہمارا ہے
کرم اے فضلِ رحمانی مرے محبوب سبحانی

نبی کے لال ہو مولا! علی کی شان ہو آقا!
تمہاری بات لاثانی مرے محبوب سبحانی

حسن کا حسن رکھتی ہے حسینی شان رکھتی ہے
تمہاری شکل نورانی مرے محبوب سبحانی

تمہیں تو غوثِ اعظم ہو ولایت کے سمندر ہو
مرے سلطانِ جیلانی مرے محبوب سبحانی

یہ کوثر آپ ہی کا ہے، مرے آقا! تمنا ہے
عطا ہو کیفِ عرفانی مرے محبوب سبحانی

www.urduchannel.in

یہ نور کی صہبا کیا کہئے یہ جام محبت کیا کہئے

بغداد کے غوث الاعظم کی یہ شان یہ عظمت کیا کہئے
جو اُن کا ہوا وہ پاتا ہے اِک نور کی نسبت کیا کہئے

مولا کی نوازش کیا کہئے ، آقا کی عنایت کیا کہئے
ملتی ہے ولایت صلِ علیٰ ، ملتی ہے کرامت کیا کہئے

بغداد کے مولا کا روضہ! اے صلِ علیٰ سبحان اللہ
ہر وقت برستی رہتی ہے اللہ کی رحمت کیا کہئے

وہ اُن کی ادا اللہ اللہ! اِک نور برستا رہتا ہے
یہ حسنِ مجسم کیا کہنا ، یہ نور کی صورت کیا کہئے

سجدے میں جبینِ انور ہے، اِک پیار خدا کا ہوتا ہے
یہ کیفِ ریاضت صلِ علیٰ ، یہ حسنِ عبادت کیا کہئے

ہر ایک ولی کی گردن پر حضرت کا قدم سبحان اللہ
یہ شان یہ عظمت کیا کہئے! ، یہ اَوج یہ رفعت کیا کہئے

جب نام مبارک لیتا ہوں اِک کیف سا دل میں پاتا ہوں
مولا کا کرم ہے حسنِ کرم ، یہ ذوق یہ نسبت کیا کہئے

بغداد کے ساقی اے کوثر! مستوں کو پلائے جاتے ہیں
یہ نور کی صہبا کیا کہئے ، یہ جام محبت کیا کہئے

سہارا

○

اللہ ترا نام ہے پیارا تو، کہ ہے
ہم تیرے ہی ہیں اور ہمارا تو، کہ ہے
مشکل جو پڑی دل نے پکارا تجھکو
طوفان میں کشتی کا سہارا تو ہے

○

آنکھوں میں بھی آ دِل میں سمانے والے
جلوے بھی دِکھا جلوے دِکھانے والے
محرُوم تجلی سے نہ کرنا دِل کو
کعبہ میں تجلی کے دِکھانے والے

○

دِکھلا دے جھلک عرش پہ جانے والے
اِک سامنے آ، خواب میں آنے والے
تڑپا دے مرے دل کو دکھا کر جلوہ
معراج کو معراج بنانے والے

www.urduchannel.in

غنچوں کا تبسم ہے صدائے ہستی
بجھتی ہوئی اک شمع ضیائے ہستی
اے آخری ہچکی نہ قیامت کرنا
اک سانس پہ ٹھہری ہے بنائے ہستی

دریا کے بہاؤ پہ ہے تعمیرِ حیات
شبنم کا قیام اک تفسیرِ حیات
اک موج کی جنبش ہے فنا کا جھونکا
پانی پہ کھنچی ہوئی تصویرِ حیات

اک سادگیِ حسن کو وحدت کہیے
رنگینیِ محبوب کو کثرت کہیے
کثرت کا ترنم ہے صدائے ہستی
خاموشیِ کثرت کو قیامت کہیے

www.urduchannel.in

○

دُنیا کے طلب گار کو دُنیا دے دے
عقبیٰ کے طلب گار کو عقبیٰ دے دے
تیری جو طلب روح کو تڑپاتی ہے
مجھ کو تو وہی اے مرے مَولا دے دے

○

تم نور کی اِک لہر ہو سیّاروں میں
پھولوں کی تمہیں جان ہو گلزاروں میں
کس جلوۂ معصوم کی رعنائی ہے
آنکھوں میں، دِلوں میں، چاندنیں تاروں میں

www.urduchannel.in

قطعات

www.urduchannel.in

تقدیر کے تقاضے

تقدیرِ جمادات ہے محرومِ عمل
اور سعیِ عمل آدمِ خاکی کی ہے تقدیر

نوعِ انسانی کی پوری تاریخ اِس حقیقت کے لامحدود مظاہر کا مرقع ہے کہ انسانی فطرت میں جو جو کمالات مُضمر ہیں ان کو بروئے کار لانے کے لئے زندگی کو یکسر متحرک اور پیکرِ عمل بنا دیا جائے۔ یہی ہے تقدیرِ انسانی کا وہ تقاضا جو بتاتا ہے کہ عمل زندگی ہے اور جمود موت۔

متحرک زندگی جمادات میں سوتی ہے، نباتات میں آنکھیں کھولتی ہے حیوانات میں کروٹیں بدلتی ہے لیکن انسان میں پوری طرح بیدار ہو کر حرکت و عمل کا مجسمہ بن جاتی ہے کہ یہی ہے فطرتِ انسانی کا تقاضا یعنی جمود کے بجائے حرکت و عمل، نشاطِ کار، جہدِ مسلسل انسانی تقدیر کے تقاضے ہیں جن پر عمل کرنے ہی سے انسان انسان ہے، انھیں سے ہر علم و ہنر کا وجود ہوا، ہر فضل و کمال کے چشمے کھلے، ہر مادی ارتقا اور روحانی ترقی کی نہریں جاری ہوئیں، ہر تحقیق و اکتشاف اور ایجاد و اختراع کا ظہور ہوا اور آئندہ ہوتا رہے گا۔

تقدیرِ انسانی کے ان تقاضوں کو جو ہمیں پیکرِ عمل بناتے ہیں، ذیل

www.urduchannel.in

کے قطعات میں پیش کیا جاتا ہے۔

فطرت تری پرواز ہے شہبازِ بلندی
فطرت کے تقاضے کو کہا کرتے ہیں تقدیر
کیا فطرتِ مومن ہے؟ یہ قرآں سے سمجھ لے
سلمانؓ و ابو ذرؓ ہیں اِسی حرف کی تفسیر

○

تقدیرِ جمادات ہے محروم عمل سے
اور سعیِ عمل آدمِ خاکی کی ہے تقدیر
فرزندِ براہیمؑ کی تقدیر ہے مِلّت
مِلّت کی حیاتِ ابدی جذبۂ شبیرؑ

○

ایمان و عمل، جذب و طلب ہیں تری تقدیر
کھولیں گے نئی راہ تری راہ کے آفات
جبریلِ امیں سے یہ فضاؤں نے سنا ہے
تاروں سے کہیں بڑھ کے ہیں مومن کے مقامات

www.urduchannel.in

○

اللہ کو سجدہ تری تقدیر کا حاصل
تعمیرِ حرم ہے ترے سجدوں کی حقیقت
سجدہ کے لئے شرط ہے اللہ کی تکبیر
چھائی ہے ہر اک چیز پہ اللہ کی عظمت!

○

مانا کہ یہ سائنس ہے معراجِ ترقّی
یہ کیا ہے کہ خطرہ میں مکاں اور مکیں ہے
جو سر نہ جھکا عظمتِ اللہ کے آگے
عالم کی تباہی کا اسے خوف نہیں ہے

○

سر اپنا جھکا عظمتِ اللہ کے آگے
پھر امن کا پیغام ہے سائنس کی ایجاد
جب دل میں نہیں عظمتِ خالق کا تصوّر
پھر جو بھی ترقی ہے تباہی کی ہے بُنیاد

www.urduchannel.in

○

افکار کی رِفعت تری تقدیر کا مرکز
افکار میں ہو نغمۂ جبریل کی تاثیر
اِک رُوح نئی پھونک دیں کردار و عمل میں
کردار بنے کلمۂ توحید کی تفسیر

○

اخلاصِ عمل ہے تری تقدیر کا جوہر
اخلاص کی بُنیاد ہے عشقِ دلِ بیتاب
وارفتگی و جذب و طلب، سُوزِ محبت
آہِ سحری، گریہ و بے تابیٔ سیماب

○

اخلاص فقط مرضیٔ مولا کی طلب ہے
اخلاص میں صادق ہے تو مولا کی رضا دیکھ
اے طالبِ تسلیم و رضا پیکرِ اوصاف
اوصافِ الٰہی میں فنا ہو کے بقا دیکھ

www.urduchannel.in

○

سیرت ہو کہ صورت ہو عبادت ہو کہ عادت
ہر حال میں ہر رنگ میں اللہ کی رضا دیکھ
شکوہ ہے کہ تاثیر دعاؤں میں نہیں ہے
خود روحِ دعا بن، ابھی تاثیرِ دعا دیکھ

○

تقدیر کی تعمیرِ روابط کی صفائی
اللہ سے اللہ کے بندوں سے وفا کر
ہر ایک سے اخلاق، مدارات و مروّت
وہ حاضر و ناظر ہے، ذرا دیکھ حیا کر

○

مومن تری تقدیر میں ہے ذکرِ الٰہی
محروم ہے اس روح سے بے کیف زمانہ
مبہم سی اک آواز ہے دھڑکن ترے دل کی
ہاں اس کو بنا ذکرِ الٰہی کا ترانہ

www.urduchannel.in

○

ایمان سے ہوتی ہے مُسلمان کی تشکیل
مومن، تری تقدیر، کی بنیاد ہے ایمان
ایمان سے، عرفانِ علی، شوکتِ فارُوق
یہ شوکت و عرفاں ہے تو ہوتا ہے مسلماں

○

ایمان صداقتؑ ہے عدالتؑ ہے شجاعتؑ
ایمان سے صدیقؓ و عمرؓ، حیدرؑ و شبیرؑ
ایماں کے مَناظِر میں ہیں قرآں کے جلوے
ایماں کے مظاہر میں ہے قرآن کی تفسیر

○

اِس عہد کی مِعراج ہے تسخیرِ عناصر
سنتا ہوں یہاں سے تری تقدیر کا پیغام
تسخیرِ عناصر کو بڑھا اور بھی آگے
سائنس پہ نافذ رہیں قرآن کے اَحکام

www.urduchannel.in

○

مایوس نہ بن دیکھ یہ فطرت کے تقاضے
مومن کبھی تقدیر کا شکوہ نہیں کرتا
اِس پر بھی نہ سمجھا تو محبت کا بیاں سُن
عاشق کبھی محبوب کو رُسوا نہیں کرتا

○

اللہ کو سجدہ تری تقدیر کا حاصل
سجدہ کا وہ عالم ہے کہ تعمیر حرم ہے
کعبہ میں براہیم کے سجدے کا اثر دیکھ
یہ سجدہ بہر کیف فرشتوں میں بھی کم ہے

○

افکار کی رِفعت تری تقدیر کی بنیاد
افکار کی پرواز ہے افلاک سے آگے
پاکیزہ تصور نے یہ پیغام سُنایا
مومن کے مقامات ہیں ادراک سے آگے

www.urduchannel.in

ایمان کا اعلان ہے اِے اُمّتِ قرآں!
اربابِ کلیسا کی نہ سُننا کوئی تاویل
بے جانُ مری بزم مری رزم نہیں ہے
یا نغمۂ جبریل ہے یا صُورِ سرافیل

مِرا مسلک محبّت ہے، محبّت
مِرا مذہب ہے سب کی خیر خواہی
یہی اجمیر کی دِل کش فقیری
یہی بغداد کی ہے بادشاہی

رہے دُونوں جہاں سے بے نیازی
بنے ہر سانس پیغامِ الٰہی
قلندر کی ہے یہ ایسی فقیری
کہ تھرّاتی ہے رُوحِ بادشاہی

www.urduchannel.in

نظم

www.urduchannel.in

یادِ حرم

حج کے لئے حجاج کی روانگی اور سفرِ حج کے کچھ کوائف اور دلی تاثرات

آئی صبا پیامِ مسرت لئے ہوئے — زائرِ حرم کے آ گئے رحمت لئے ہوئے
دل ہے تمام کیفِ زیارت لئے ہوئے — عرشِ بریں ہے گود میں جنت لئے ہوئے

اِن کی نظر میں جلوۂ کعبہ کا نور ہے
جنت ہے یا جمالِ حرم کا ظہور ہے

ان کا سفر، وطن سے یہ ان کی روانگی — کعبہ میں دل ہے دھن ہے وہیں کی لگی ہوئی
احساسِ قلب و روح کو ہوتا ہے بس یہی — وہ خود بلا رہے ہیں بہ اندازِ دلکشی

جیسے نظر کے سامنے بیت الحرام ہے
جنت لئے وہ روضۂ خیر الانام ہے

رخصت ہوئے وطن سے تمنا لئے ہوئے — آنکھوں میں اپنی جلوۂ کعبہ لئے ہوئے
سینے میں اپنے شوقِ مدینہ لئے ہوئے — دل کی تڑپ میں نورِ خدا کا لئے ہوئے

www.urduchannel.in

اب یہ ہیں اور ان کی نظر میں حجاز ہے
ہر ہر قدم پہ منزلِ راز و نیاز ہے

دل کی دعا ہے دل میں وہ جلوہ فشاں رہیں — احباب کے قلوب میں تابانیاں رہیں
گھر کے تمام چھوٹے بڑے شادماں رہیں — آباد و بامراد رہیں یہ جہاں رہیں

احباب السلام علیکم با احترام
گھر کے تمام خورد و کلاں کو بھی السلام

اے منظرِ وطن کی ادا تجھکو السلام ! — پیارے وطن کی پیاری فضا تجھ کو السلام
صبحِ وطن کی موجِ صبا تجھ کو السلام ! — شامِ وطن کی نرم ہوا تجھ کو السلام !

اے چاند السلام ! ستاروں کو السلام
ہنستی ہوئی کرن کے اشاروں کو السلام

پیارے وطن کے مہرِ درخشاں کو السلام — نورِ سحر کی موجِ خراماں کو السلام
پختہ دلوں کے چہرۂ خنداں کو السلام — نازک دلوں کے دیدۂ گریاں کو السلام

رخصت خدا حفیظ ! وہ ربِ جلیل ہے
اللہ کو سپرد کیا ، وہ کفیل ہے

یہ ریل پر سوار ہوئے جب خوشی خوشی — موجِ سرور بن گئی ہر موجِ زندگی
ایسی ڈھلی تھی کیف میں رفتارِ ریل کی — دل محو ہو رہا تھا ، کچھ آتی تھی نیند سی

اترے جو ریل سے تو نظر میں حجاز ہے
اب یہ ہیں بحرِ ہند میں ان کا جہاز ہے

www.urduchannel.in

چلنے لگا جہاز سمندر میں بے کنار، لہروں کی چادریں ہیں کہ پانی کا آبشار
طغیانیوں کا زور، تلاطم وہ بے شمار، طوفان بدوش موج کا اٹھنا وہ بار بار

لیکن کرم ہوا جو ذرا کارساز کا
دریائے فیض بن گیا رستہ جہاز کا

پانی میں گرچہ لاکھ تلاطم کا جوش ہے بحرِ کرم میں اور بھی جوش و خروش ہے
طوفاں کے شور میں یہ نوائے سروش ہے طغیانیوں کی موج بھی ساحل بدوش ہے

صلِ علیٰ یہ فضلِ خدائے کریم ہے
طوفاں کی جو بھی لہر ہے موجِ نسیم ہے

چلتا رہا جہاز، طلب تھی حجاز کی، آیا وہ دن کہ سرحدِ میقات آگئی
اب دل میں وہ سرور ہے وہ عالمِ خوشی ہنستا ہے یہ نشاط، وہ ہنستی ہے زندگی

میقاتِ دلنواز کی جب دید ہو گئی
احرام باندھنے کے لئے عید ہو گئی

سب غسل کر رہے ہیں کہ وقتِ نیاز ہے دل میں خشوعِ خاص ہے سوز و گداز ہے
احرام باندھ کر کوئی محوِ نماز ہے کوئی بحالِ کیف محبت نواز ہے

دل میں تڑپ، زباں پہ ہے لبیک کی صدا
ہر ایک سمت گونج رہی ہے یہی صدا

لبیک کہہ رہی ہے سمندر کی یہ فضا لبیک کہہ رہی ہے ہر اک موجِ دلکشا
لبیک کہہ رہی ہے تلاطم کی ہر ادا لبیک کہہ رہی ہے یہ بہتی ہوئی ہوا

www.urduchannel.in

لبیک سربلند ہے گردوں کے اوج پر
لبیک ہی کی موج ہے پانی کی موج پر

اس کیف میں رواں تھے کہ آنے لگی ندا شکرِ خدا کہ ساحلِ جدّہ ابھی آ گیا
شکرِ خدا جہاز کنارے پہ آ لگا مالک کی حمد، رب کی ثنا، شکرِ کبریا

جدّہ میں آ گئے یہ زمینِ حجاز ہے
دل جوشِ بیخودی میں سراپا نیاز ہے

مکّہ کی سمت اب تو چلے اشتیاق میں دل میں یہی لگن ہے کہ جلدی سے اڑ چلیں
کعبہ میں جائیں اور مٹیں دل کی حسرتیں وہ سامنے ہوں آنکھ سے دیکھا کریں انھیں

سجدے کریں، طواف کریں، کچھ دعا کریں
رحمت کا ہاتھ تھام کے ہم التجا کریں

مکّہ میں حاضری ہوئی یہ فضل ہے اے خدا، کیا پاک سرزمیں ہے ہر اک شے ہے دلربا
محبوب کے دیار کی اللہ رے فضا، پیاری ہر ایک چیز ہے دیکھے کوئی ذرا

دل کھینچ رہا ہے حُسنِ ازل کا ظہور ہے
رحمت برس رہی ہے تجلّی ہے نور ہے

یہ وہ مقام ہے کہ دعائیں قبول ہیں یہ وہ مقام ہے کہ مرادیں حصول ہیں
آئین اِس مقام کے اصل الاصول ہیں کانٹے بھی اِس دیار کے جنت کے پھول ہیں

فضلِ علی مقامِ محبت عجیب ہے
شوقِ حبیب ہے تو ہر اک شے حبیب ہے

اب جذبِ دل ہے جانبِ کعبہ کچھ اس قدر
دل ہے حرم میں اور حرم دل میں جلوہ گر
کعبہ کا بام دور سے آیا ہے جب نظر
بے اختیار منھ سے یہ نکلا ہے دیکھ کر
رفعت عجیب ہے لاکھ بلندی نثار ہے
ہاں کیوں نہ ہو یہ خانۂ پروردگار ہے

آنکھیں بچھا کے اب تو چلے راہِ شوق میں
دل کی امنگ اور بڑھی شوق ذوق میں
چلنے لگے تو فرق نہ تھا تحت و فوق میں
یوں مضطرب تھے جیسے کوئی قید و طوق میں
کعبہ میں حاضری کا کچھ ایسا ہے اشتیاق
جتنا قریب ہوتے ہیں بڑھتا ہے اشتیاق

دل سے نکل رہی ہے جو لبیک کی صدا
تڑپا رہی ہے روح کو یہ عشق کی ادا
آنکھوں میں اشک دل میں تڑپ اور التجا
تھرا اٹھے قدم کہ یہ ہے خانۂ خدا
عظمت پکار اٹھی کہ ادب کا مقام ہے
کعبہ کا در ہے یعنی یہ باب السلام ہے

داخل ہوئے حرم میں جو باب السلام سے
لبیک ہے زباں پہ بڑے احترام سے
جذبات؛ اشک بن گئے خالق کے نام سے
سجدے میں دل ہے عظمتِ رب الانام سے
تھرا رہی ہے روح یہ بیت الحرام ہے
لرزاں ہے روح عظمتِ رب کا مقام ہے

وارفتگی میں دل کی صدا ہے یہ بار بار
رحمت نواز! میری خطائیں ہیں بے شمار
میں ہوں گناہ گار بڑا ہی گناہ گار
میں ہوں سیاہ کار بڑا ہی سیاہ کار

www.urduchannel.in

ایسے گناہ گار کو اذنِ سجود ہے
یہ ہو گیا تو کیا تری رحمت سے دور ہے

یارب ترا حرم ہے جبینِ نیاز ہے
یارب تو کارساز ہے بندہ نواز ہے
یارب تو جرم پوش ہے رحمت طراز ہے
یارب گناہ گار کو رحمت پہ ناز ہے

اپنے گناہ گار کی یہ چارہ سازیاں؟
بندہ نوازیاں تری بندہ نوازیاں!

اللہ کے حریم کی اللہ رے حرمتیں
ذروں میں اس حریم کے ہنستی ہیں جنتیں
نورِ جمال میں بھی جھلکتی ہیں عظمتیں
شانِ جلال سے بھی برستی ہیں رحمتیں

ان کے جلال میں بھی ادائے جمال ہے
دل کیف سے بھرا ہے عجیبؔ کا حال ہے

یہ کعبہ شریف ہے، یہ حلقۂ حطیم
یہ حلقۂ مطاف، زیارت گہِ عظیم
اسود کا یہ مقام ہے، یہ جنت نعیم
یہ بارگاہِ نور، یہ اللہ کا حریم

اک نور کی بہشت مقامِ خلیل ہے
یا بے نقاب رحمتِ ربِ جلیل ہے

اسود ہے اپنی گود میں رحمت لئے ہوئے
اللہ کے خلیل کی نعمت لئے ہوئے
خود کبریا کے ہاتھ کی نسبت لئے ہوئے
آیا ہے یہ بہشت سے جنت لئے ہوئے

یاقوت ہے بہشت کا جنت کا نور ہے
پتھر نہیں ہے خلدِ بریں کا یہ طور ہے

www.urduchannel.in

یہ دستِ ذوالجلال کا منظر ہے دیکھیے — ہنستی ہوئی بہشت کا منظر ہے دیکھیے
وہ حسن ہے فضا بھی منور ہے دیکھیے — پھر وہ کشش ہے روح بھی مضطر ہے دیکھیے

جبریل چومتے ہیں اسے فرطِ شوق میں
اے عشق ہم بھی چوم لیں اس کیف و ذوق میں

دل کی تڑپ ہے آنکھ سے اس کو لگائیے — دِل کی لگی بجھائیے آنسو بہائیے
دستِ خدا کو چوم کے ارماں مٹائیے — یہ نور جو ہے نور میں بس ڈوب جائیے

وہ نور ہے کہ دل کی تڑپ نور ہو گئی
دل کی جو التجا تھی وہ منظور ہو گئی

چوما ہے انبیاء نے اسے اپنے رنگ میں — چوما ہے اولیاء نے اسے اپنے رنگ میں
چوما ملائکہ نے اسے اپنے رنگ میں — چوما ہے مصطفےٰ نے اسے اپنے رنگ میں

چوما ہے جب حضور نے سو بار چومئے
ہاں بوسہ گاہِ احمد مختار چومئے

دیکھو یہ چومتے ہیں ملائک با احترام — ابدال و غوث چوم رہے ہیں با اہتمام
دیکھو برس رہی ہے عجب رحمتِ تمام — جیسے اتر رہا ہے خود اللہ کا سلام

اس کے بعد کے اشعار موسلا دھار بارش نے تلف کر دیئے۔ ان باقی اشعار میں دیگر مناسکِ حج کے احوال و کیفیات تحریر کئے گئے تھے۔ ان کے بعد مدینہ منورہ کی حاضری کا پُرکیف بیان تھا۔ ان کے تلف ہونے کا آج تک افسوس ہے

کل من علیہا فانٍ ۵ قرآن

آہ یہ کیفِ دل نشیں!
میری نظر میں کچھ نہیں!

موسمِ جاں فزا بھی ہے — ابر بھی ہے، ہوا بھی ہے
کیف بھی ہے فضا بھی ہے — باغ بھی ہے، صبا بھی ہے
سب ہے مگر وہی نہیں
میری نظر میں کچھ نہیں

آہ یہ کیفِ دل نشیں! میری نظر میں کچھ نہیں
آہ یہ کیفِ دلنشیں!
میری نظر میں کچھ نہیں!

حسن ہے نو بہار میں، حسن ہے لالہ زار میں
موسمِ خوش گوار میں، دامنِ کہسار میں
سب ہے مگر وہی نہیں
میری نظر میں کچھ نہیں

www.urduchannel.in

آہ یہ کیفِ دلنشیں!
میری نظر میں کچھ نہیں
آہ یہ کیفِ دلنشیں، میری نظر میں کچھ نہیں

بادۂ ناب ہے کہیں، کیفِ شراب ہے کہیں
جوشِ شباب ہے کہیں، سازِ رباب ہے کہیں
سب ہے مگر وہی نہیں
میری نظر میں کچھ نہیں
آہ یہ کیفِ دلنشیں! میری نظر میں کچھ نہیں
آہ یہ کیفِ دلنشیں!
میری نظر میں کچھ نہیں
چاند میں اک نور ہے نور میں کچھ ظہور ہے
چرخ بھی اک طور ہے کیف ہے اور سرور ہے
سب ہے مگر وہی نہیں
میری نظر میں کچھ نہیں
آہ یہ کیفِ دلنشیں! میری نظر میں کچھ نہیں
آہ یہ کیف دلنشیں
میری نظر میں کچھ نہیں

www.urduchannel.in

حسن ہے ایک حجاب میں   نور ہے ایک نقاب میں
کیف بھی ہے شراب میں   زمزمہ ہے رباب میں
سب ہے مگر وہی نہیں
میری نظر میں کچھ نہیں
آہ یہ کیفِ دلنشیں!   میری نظر میں کچھ نہیں
آہ یہ کیف دلنشیں!
میری نظر میں کچھ نہیں

حسن میں ایک ناز ہے   عشق میں ایک نیاز ہے
سوز ہے اور ساز ہے   کوثر جام باز ہے
سب ہے مگر وہی نہیں
میری نظر میں کچھ نہیں
آہ یہ کیف دلنشیں   میری نظر میں کچھ نہیں
آہ یہ کیف دلنشیں
میری نظر میں کچھ نہیں

www.urduchannel.in

اس وقت تم بھی ہوتے
راز و نیاز ہوتا
برسات کی گھٹائیں اٹھ اٹھ کے چھا رہی ہیں
ساون کی یہ ادائیں بیخود بنا رہی ہیں
اس وقت تم بھی ہوتے
راز و نیاز ہوتا
پانی برس رہا ہے بجلی چمک رہی ہے
گلزار بس رہا ہے بلبل چہک رہی ہے
اس وقت تم بھی ہوتے
راز و نیاز ہوتا
کچھ کیفیت ہے ایسی میں محو ہو رہا ہوں
یہ محویت ہے ایسی جیسے کہ کھو رہا ہوں
اس وقت تم بھی ہوتے
راز و نیاز ہوتا

www.urduchannel.in

کشمیر کی وجد آفریں تفریح گاہ پہلگام کو دیکھ کر

جنت ہے تری گود میں اے وادیِ کشمیر

چشموں کے دہانوں سے نکلتی ہوئی نہریں
کہسار کے سینے سے اُبلتی ہوئی نہریں
گاتی ہوئی بل کھا کے اچھلتی ہوئی نہریں
جنت کی ہواؤں سے مچلتی ہوئی نہریں

جنت ہے تری گود میں اے وادیِ کشمیر

ہر موڑ میں اک رقص ہیں نہروں کی روانی
پگھلی ہوئی برفوں کا وہ بہتا ہوا پانی
گاتی ہوئی لہروں میں ہے امرت کی جوانی
موجوں کے ترنم میں ہے کوثر کی روانی

www.urduchannel.in

جنت ہے تری گود میں اے وادیٔ کشمیر
پانی ہے وہ شفاف کہ آئینہ بھی حیراں
اٹھتے ہوئے گرداب میں اک حسن ہے رقصاں
فردوس ہے ساحل کا ہر اک دشت و بیاباں
ہر ایک شجر حسن میں فردوس بداماں
جنت ہے تری گود میں اے وادیٔ کشمیر
شہ کار ہے صناعیٔ قدرت کا "پہل گام"
رضواں کو بھی دیتا ہے یہ تفریح کا پیغام
بادل سے فضاؤں میں وہ رنگینیٔ ایام
جیسے کہ بیک وقت ادھر صبح ادھر شام
جنت ہے تری گود میں اے وادیٔ کشمیر
اک طرز پہ کوسوں ہیں چناروں کی قطاریں
وہ حسن کہ فردوس بریں جیسے سنواریں
اور ان میں ابلتے ہوئے چشموں کی ہیں دھاریں
جو مست کریں ذوقِ ترنم کو ابھاریں
جنت ہے تری گود میں اے وادیٔ کشمیر

www.urduchannel.in

تا حدِ نظر برف جمی ہے سرِ کہسار
شفاف چمکتی ہوئی چاندی کے ہیں انبار
کچھ دھوپ پڑی بن گئے سب مطلعِ انوار
شہ کار ہے صنّاعیِ قدرت کا یہ شہ کار
جنت ہے تری گود میں اے وادیٔ کشمیر!

۱۲۔ ستمبر ۱۹۵۷ء

www.urduchannel.in

غزلیات

www.urduchannel.in

وہ دیکھتے ہیں مجھے ان کو دیکھتا ہوں میں
نظر کی حد سے کچھ آگے نکل گیا ہوں میں
لرز رہے ہیں ستارے شبِ جدائی کے
کسی کی یاد میں کروٹ بدل رہا ہوں میں
جہاں نگاہ جما دوں وہیں پہ جنت ہے
نظر میں حسن کا نقشہ جما چکا ہوں میں
یہ جذب ہے کہ نظر کی حسین سرمستی
تعینات کے پردے اٹھا رہا ہوں میں

www.urduchannel.in

سوز ہے دل میں نہاں آنکھوں میں شوقِ دید ہے
طور کا جلنا مری روداد کی تمہید ہے
دل وہ قطرہ ہے کہ جس میں موجۂ توحید ہے
یہ وہ موتی ہے کہ جس میں گنجِ مروارید ہے
ایک مظہر عکسِ روئے یار کا خورشید ہے
جلوۂ محبوب اک آئینۂ ناہید ہے
ساقیا! یہ شام فرحت ہے کہ صبحِ عید ہے
چاند ایسے ساغروں میں جلوۂ خورشید ہے
خاک میں حسرت ملے گی آج آنسو کے عوض
میری آنکھوں میں رگوں میں آرزوے دید ہے
دیکھنا! کوثر مرا شوقِ شہادت دیکھنا
خنجرِ قاتل کو میں سمجھا ہلالِ عید ہے

www.urduchannel.in

کسی کی جلوہ ریزی روح کا بیدار ہو جانا
تجلی میں سما کر خود تجلی زار ہو جانا
وہ مدہوشی کے عالم میں ترا دیدار ہو جانا
نگاہِ بے خودی کا اور بھی سرشار ہو جانا
وہ دِل کے ذرے ذرے کا حریم یار ہو جانا
تجلی خیز ہو جانا، تجلی زار ہو جانا
کرشمے ہیں تری مے کش نگاہوں کے کرشمے ہیں
مرا سرشار ہو جانا، مرا ہشیار ہو جانا
تری نظروں نے سکھلایا ہے اسرارِ محبت کو
بہت آسان ہو جانا، بہت دشوار ہو جانا
نگاہِ حسن کی مدہوشیاں ہیں کیف ریزی میں
بہت دشوار ہے مدہوش کا ہشیار ہو جانا
تمھارا مسکرانا پھول کا بیدار ہو جانا
چمن کے ذرے ذرے کا بھی اک گلزار ہو جانا
یہی ہے زندگی ساقی یہی ہے زندگی ساقی
کبھی سرشار ہو جانا، کبھی ہشیار ہو جانا

www.urduchannel.in

مُتَفَرِّقَات

www.urduchannel.in

ایک اسلاف تھے دنیا کو ہلا دیتے تھے
اینٹ سے اینٹ زمانے کی بجا دیتے تھے
جو کسی نے بھی نہ دیکھا وہ دکھا دیتے تھے
اِک اشارے میں وہ فتنوں کو مٹا دیتے تھے

دِل میں ایمان بھی تھا بات میں تاثیر بھی تھی
لب پہ قرآن بھی تھا ہاتھ میں شمشیر بھی تھی

آؤ صدیقؓ سے اسرارِ صداقت سیکھو
آؤ فاروقؓ سے فاروق کی عظمت سیکھو
آؤ عثمانؓ سے عثمانؓ کی سخاوت سیکھو
آؤ حیدرؓ سے کچھ حیدرؓ کی شجاعت سیکھو

درسِ حسنینؑ سے لو جذبۂ ایمانی کا
جوش ہی جوش رہے جذبۂ قربانی کا

کیوں پڑے دیکھتے ہو خواب تمناؤں کے
آؤ منزل پہ بھی کام ہیں شیداؤں کے
کوئی پھیلاؤ میں پھیلاؤ ہیں صحراؤں کے
آؤ کوثر ابھی رُخ پھیر دیں دریاؤں کے

www.urduchannel.in

شانِ اسلام ابھی نعرۂ تکبیر میں ہے
دھاک حیدر کی ابھی تک اسی شمشیر میں ہے

تم سدا پھولتے پھلتے رہے تلواروں میں
گونجتے تھے تمھیں تلوار کی جھنکاروں میں
کھیلتے تھے تمھیں دریا کے بڑے دھاروں میں
کود پڑتے تھے تمھیں آگ کے انگاروں میں
تم سبھی کچھ تھے مگر آج تمھیں یاد نہیں
پاس دولت نہیں اک دل ہے وہ آزاد نہیں

www.urduchannel.in

مسجد

خدا کا خانہ، اقدس اساسِ روحِ ایمانی　　تجلی گاہِ ربانی، تجلی گاہِ رحمانی
وہ مرکز جس سے وابستہ ہیں اعمالِ مسلمانی　　برستے ہیں جہاں آنکھوں پہ انوارِ سبحانی

اسی کا نام مسجد ہے یہی اللہ کا گھر ہے
اسی کا گوشہ گوشہ گلشنِ جنت کا منظر ہے

حیاتِ روحِ مسلم کی یہیں تعمیر ہوتی ہے　　اصولِ زندگانی کی یہیں تفسیر ہوتی ہے
خدا کے نام کی عظمت بھری تکبیر ہوتی ہے　　یہاں کا فیض دیکھو خاک بھی اکسیر ہوتی ہے

یہاں اللہ کی رحمت کے فوارے اچھلتے ہیں
جدھر دیکھو ادھر انوار کے چشمے ابلتے ہیں

یہاں پر عظمتِ باری کی ہے ایسی درخشانی　　عبادت سربسجدہ ہے جھکی جاتی ہے پیشانی
یہاں کی ہر صدا میں عظمتِ اوصافِ ایمانی　　لرز جاتی ہے خوفِ کبریا سے روحِ انسانی

www.urduchannel.in

یہ دربارِ مقدس ہے یہ دربارِ الٰہی ہے
یہاں کی خاک پر سجدہ میں تاجِ بادشاہی ہے

یہی ماحول ہے جو دین کی تعمیر کرتا ہے — ہر اک روحِ عبادت کی یہی تفسیر کرتا ہے
یہاں کا ذرہ ذرہ قلب کی تنویر کرتا ہے — اثر کی روح بن کر روح میں تاثیر کرتا ہے

حیاتِ آدمیت جب سحر کے وقت سوتی ہے
یہاں کی اک اذاں سے زندگی بیدار ہوتی ہے

یہیں جذباتِ تقویٰ نے حیاتِ جاودانی پائی — یہیں حسنِ عبادت کو ملی شاداب رعنائی
یہیں احساسِ ملت کو ملا وہ حسنِ زیبائی — ریاضِ خلد سے ہنستی ہوئی گویا بہار آئی

دلوں میں ذکرِ سبحانی کے تارے جگمگاتے ہیں
بہشتِ جاوداں کے پھول گویا مسکراتے ہیں

خدا خانہ سے قائم ہے بنائے دینِ ربانی — یہیں سے روحِ ایماں کو ملا ہے ذوقِ ایمانی
یہیں انسانیت کے دل نے پایا نورِ انسانی — تجلی اور تابانی ضیا باری، درخشانی

یہیں شیطاں کی قوت ہر طرح تاراج ہوتی ہے
مسلماں کو نمازوں میں یہاں معراج ہوتی ہے

مبارک ہو انھیں مسجد کی جو تعمیر کرتے ہیں — کلام اللہ شاہد نورِ ایماں سے سنورتے ہیں
حقیقت کہہ رہی ہے ان کے دل ایسے نکھرتے ہیں — کہ تقویٰ کی نظر میں ہر طرح پورے اترتے ہیں

خدا خانہ کا بانی صاحبِ تقدیر ہوتا ہے
محل فردوس میں اس کیلئے تعمیر ہوتا ہے

www.urduchannel.in

قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدْ

باعثِ اخلاصِ دل ہے، قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدْ
کچھ نہیں حاجت ہوا جب وردِ اللہُ الصَّمَدْ

لَمْ یَلِدْ پڑھتے ہیں عیسیٰ تو وَلَمْ یُوْلَدْ ملک
لَمْ یَکُنْ کے ساتھ اے کوثر! لَہٗ کُفُوًا اَحَدْ

سپاس نامہ

۲۴ر اپریل ۱۹۳۳ء یوم جمعہ کو مسجد دارالعلوم ندوۃ العلماء کے سنگ بنیاد رکھنے کے لیے عالی جناب نواب حافظ سر احمد سعید صاحب خان بہادر کے سی، ایس، آئی، اے، سی، آئی، ایم، بی، گورنر صوبہ متحدہ آگرہ و اودھ کو مدعو کیا گیا تھا۔ حسب دستور سپاس نامہ پیش کیا گیا اور فارسی قصیدہ پیش کرنے کی ضرورت بھی سمجھی گئی۔ اس کے لئے ناچیز کا انتخاب ہوا۔ ناچیز نے ایک مختصر قصیدہ پیش کیا جو بہت پسند کیا گیا۔ اس کے چند اشعار ذیل میں درج ہیں:

بہار عید آمد ہمچوں رعنائے غزل خوانے
چمن زیبے، گل آرائے، گل اندامے، گل افشانے

زہے روزے زہے وقتے زہے صبحے زہے شامے
زمیں یکسر گلستانے، جہاں یکسر خیابانے

شبانے نو بہاراں بیں بہار حسن پنہاں بیں
بہر صحرا خیابانے، بہر دشتے گلستانے

www.urduchannel.in

بَاقِیَاتُ

www.urduchannel.in

مولا رکھ لے لاج

مولا! ہم کو تیرا سہارا
اور سہارا کون ہمارا

پاپ میں ساری عمر گزاری — پاپ ہمارا پاپ ہے بھاری
ڈوب رہی ہے ناؤ ہماری — تیرا بھروسا، تیرا سہارا

مولا! ہم کو تیرا سہارا
اور سہارا کون ہمارا

مولا! رکھ لے لاج ہماری — تو ہی بتا اے خالق باری
جائے کہاں اب تیرا بھکاری — تیرے ہی در کا ہم کو سہارا

مولا! ہم کو تیرا سہارا
اور سہارا کون ہمارا

وہ بھی سماں تھا روح پہ طاری — شام سویرے گریہ وزاری
جھر جھر آنسو آنکھ سے جاری — اب تو نہیں کوئی بھی ہمارا

www.urduchannel.in

مولا! ہم کو تیرا سہارا
اور سہارا کون ہمارا

کوشش اپنی بگڑی بناؤ
ان کو مناؤ ان کو مناؤ
اور یہی رو رو کے سناؤ
اب تو نہیں کوئی بھی ہمارا

مولا ہم کو تیرا سہارا
اور سہارا کون ہمارا

قطعہ

تم ہو میرے تو سارا زمانہ میرا
ورنہ دنیا میں کوئی سہارا نہیں

تم جو روٹھے تو سب نے نظر پھیر لی
دل جو اپنا تھا اب وہ ہمارا نہیں

یوں تو ہم بھی وہی اور تم بھی وہی
بات اتنی سی ہے وہ زمانہ نہیں

نیند تم کو بھی شاید نہ پھر آ سکے
مت سنو حالِ دل یہ فسانہ نہیں

www.urduchannel.in

اِک نظر یا نبیؐ!

اِک نظر یا نبیؐ! ہائے یہ زندگی
یہ زمانہ
اب کہیں بھی نہیں ہے ٹھکانہ
دُکھ بھری ہے کہانی ہماری یاس میں سب کٹی زندگانی
کچھ سہارا نہیں اور کوئی نہیں
اب ٹھکانہ
صرف سرکار کا آستانہ
ہائے کوئی نہیں اب ہمارا بے سہاروں کا ہے اک سہارا
یا نبیؐ! یا نبیؐ!
دل سے ہر دم یہی رٹ لگانا یاد کر کر کے آنسو بہانا
یاد رہ رہ کے آتی ہے پیہم دل سے یہ بات اٹھتی ہے ہر دم
میرے مختار کا
میرے سرکار کا آستانہ بے کسوں کا یہی ہے ٹھکانہ

www.urduchannel.in

مدینہ سے آئی ہے جنّت بداماں
ہوائے مدینہ خراماں خراماں

یہ ٹھنڈی ہَوا اور پُرکیف جھونکے
سکونِ دل و جاں، سکونِ دل و جاں

مدینہ مدینہ ہے ذرّے بھی اُس کے
کچھ ایسے منور کہ ماہِ درخشاں

تصوّر کے عالم میں دل ہو رہا ہے
فروزاں فروزاں درخشاں درخشاں

نبیؐ کی محبت مری زندگی ہے
یہی دین و ایماں یہی دین و ایماں

رہے کیفِ کوثر میں یادِ محمدؐ
یہی ہے، یہی ہے مسرت کا ساماں

www.urduchannel.in

سینہ میں دل ہے دل میں ہے جلوہ رسول کا
کعبہ رسول کا ہے، مدینہ رسول کا

تاروں میں ہنس رہے ہیں وہ ہنستے ہیں چاندنیں
ہنستا ہے ہر جمال میں جلوہ رسول کا

وہ نور ہے، وہ حسن کہ جنت نثار ہے
روضہ رسول کا ہے یہ روضہ رسول کا

سایہ نبی کا اور پڑے فرشِ خاک پر
دونوں جہاں کے سر پہ ہے سایہ رسول کا

آئینہ بنی صورت زیبا کس کی
محکوم ہوئی ہستیٔ دُنیا کس کی
جنت کے طلبگار تو سب ہیں کوثر
جنت ہے لئے دل میں تمنا کس کی

www.urduchannel.in

جس پہ سرکار کی نظروں کا اشارہ ہو گا
سارے ذروں میں وہی عرش کا تارہ ہو گا

ان پہ اللہ کے درودوں کا یہی مطلب ہے
جو تمھیں پیار کرے گا وہ ہمارا ہو گا

زینتِ عرشِ بریں اس کے قدم کے نیچے
جس کو سرکار کے ہاتھوں نے سنوارا ہو گا

"یا نبی!" دل سے جو کہتے ہیں نہ چھیڑو ان کو
ان کو جذباتِ محبت نے اُبھارا ہو گا

قطب ہوں غوث ہوں اللہ کے معصوم نبی
سب کو محشر میں فقط ان کا سہارا ہو گا

میرے سرکار کو جو پیار کرے گا دل سے
سن لو کوثر وہی اللہ کا پیارا ہو گا

www.urduchannel.in

سلام

نزع کے لمحے جب آئیں — یا نبیؐ! ہم لب پہ لائیں
مصطفیٰ تشریف لائیں — وجد میں ہم یہ سنائیں

یا نبیؐ! سلام علیک
یا رسول! سلام علیک
یا حبیب! سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک

جب ملک آئیں لحد میں — پوچھتے ہیں جو وہ پوچھیں
ہم شبیہِ پاک دیکھیں — یہ پڑھیں مرقد میں جھومیں

یا نبیؐ! سلام علیک
یا رسولؐ! سلام علیک
یا حبیبؐ! سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک

تھا ربیع کا زمانہ — صبح کا موسم سہانا
آپ کا تشریف لانا — بلبلوں کا یہ ترانہ

www.urduchannel.in

یا نبی ! سلام علیک
یا رسول ! سلام علیک
یا حبیب ! سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک

کاش حاصل ہو حضوری دور ہو جائے یہ دوری
دل کی یہ حسرت ہو پوری دیکھ لوں وہ شکل نوری

یا نبی ! سلام علیک
یا رسول ! سلام علیک
یا حبیب ! سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک

اَنتَ شمسٌ، اَنتَ بدرٌ اَنتَ نورٌ فوقَ نورٍ
اَنتَ اِکسیرٌ وَّ غالٍ اَنتَ مصباحُ الصُّدورِ

یا نبی ! سلام علیک
یا رسول ! سلام علیک
یا حبیب ! سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک

www.urduchannel.in

الوداع

شاہ کی ہے زباں پر یہ جاری الوداع الوداع ہے ہماری
دل میں ہے تیر کا زخم کاری الوداع الوداع ہے ہماری

خونِ شبیر ہے کربلا ہے، سارے عالم سے یہ کہہ رہا ہے
ہم کو دیکھو کر وآہ وزاری الوداع الوداع ہے ہماری

میرے نانا مرا حال دیکھو! میرے بابا مرا حال دیکھو
مٹ رہی ہے نشانی تمھاری الوداع الوداع ہے ہماری

میری اماں گلے سے لگا لو اپنے شبیرؑ کو تم اٹھا لو
اب گلے سے بھی ہے خون جاری الوداع الوداع ہے ہماری

شاہ نکلے یہ خیمے سے کہہ کر: لوٹ لیں گے یہ خیمہ ستمگر
آگ اس میں لگائیں گے ناری الوداع الوداع ہے ہماری

پیارے مظلوم اکبرؑ کو مارا ننھے معصوم اصغرؑ کو مارا
ہائے پیاسے گئے باری باری الوداع الوداع ہے ہماری

قاسمؑ و حرؑ یہ آلِ محمدؐ، اور عباسؑ، عون و محمدؑ
خلد میں سب گئے باری باری الوداع الوداع ہے ہماری

میرے سجّاد سونپا خدا کو، میرے ناشاد سونپا خدا کو
تم پہ بیٹا بڑی ذمّہ داری الوداع الوداع ہے ہماری

www.urduchannel.in

ہم شہیدوں کی لاشوں پہ بیٹا گھوڑے دوڑا کے روندیں گے اعدا
خون کی ہو گی پھر اشک باری الوداع الوداع ہے ہماری
میری زینب بہت صبر کرنا منھ سے نکلے نہ ہائے حُسینا!
صرف آنکھوں سے ہو اشک جاری الوداع الوداع ہے ہماری
دیکھو اے اہلِ بیتِ مکرّم پاس رکھنا شریعت کا ہر دم
حد کے اندر رہے آہ و زاری الوداع الوداع ہے ہماری[1]

کٹا کے سر کو ہیں مقصد میں کام یاب حسینؑ
شریعتِ نبوی برقرار ہے کہ نہیں
پکارتا ہے زمانہ حسینؑ زندہ باد
یزید تو ہی بتا تیری ہار ہے کہ نہیں

---

[1] اس نظم کی بحر متدارک مثمن مخذوذ مضاعف ہے لیکن اس کے ہر شعر کے دوسرے مصرع کے حشو میں تصرف کیا گیا ہے۔ تقطیع:
فاعلن فاعلن فاعلن فع ۔ فاعلان فاعلان فاعلن فع
ـــ ناشر

www.urduchannel.in

تڑپا نہ دے جو روح کو وہ آرزو نہیں
آنسو نہ بن سکا تو جگر کا لہو نہیں

تو چھپ گیا تو حسن ترا چار سو نہیں
دل میں نہیں نظر میں نہیں کو بکو نہیں

کیسے کہیں گلوں میں ترا رنگ و بو نہیں
باتیں تو کچھ وہی ہیں مگر ہو بہو نہیں

دل دیکھتے ہو دیکھ لو ارمانِ دید بھی۔
اتنی سی آرزو تو کوئی آرزو نہیں

موسیٰ بھی جھومتے ہیں تری بات بات پہ
ایسی اثر بھری تو کوئی گفتگو نہیں

میں مٹ گیا تو میری تمنا بھی مٹ گئی
جب میں نہیں تو میری کوئی آرزو نہیں

میں تھا تو اک تلاش تھی، منزل تھی، راہ تھی
میں ہی نہیں تو راہ نہیں، جستجو نہیں

دل ہے کہ کھنچ رہا ہے تری بات بات پر
ایسی بھی دل نشین کوئی گفتگو نہیں

ارمانِ دید ہی تو مرے دل کی جان ہے
یہ آرزو نہیں تو کوئی آرزو نہیں

www.urduchannel.in

وہ سامنے ہے اور ہمارا یہ حال ہے
اک بیخودی ہے ہوش کی کچھ گفتگو نہیں

ٹھکرا رہے ہو وہ بھی مرے دل کی آرزو
کیا آرزوئے دید کوئی آرزو نہیں

دل توڑیئے مگر مرے ارماں کو دیکھ کر
دل آپ کا ہے اس میں کوئی گفتگو نہیں

کچھ بات تھی کہ طور پر اک آگ لگ گئی
ورنہ وہ حسن برق نہیں شعلہ خو نہیں

دل میں، نظر میں، چاند میں تاروں میں برق میں
عالم کے کس نقاب میں وہ ماہ رو نہیں

اے ہوش بے خودی کا ذرا ذکر چھیڑیئے
یہ گفتگو نہیں تو کوئی گفتگو نہیں

حسرت تو بس وہی ہے جو دل میں لگی رہے
جب مٹ گئی تو آرزو پھر آرزو نہیں

میں ہوں کہ کھو رہا ہوں تمھاری تلاش میں
تم ہو کہ اک ذرا بھی مری جستجو نہیں

کوثر یہ مے کدہ پہ نظر کس کی پڑ گئی
مے اڑ رہی ہے جام نہیں ہے سبو نہیں

www.urduchannel.in

جگمگا کر گوشہ گوشہ عرش منزل ہو گیا
اک نظر جس دل کو دیکھا آپ نے دل ہو گیا

زندگی تو زندگی مرنا بھی مشکل ہو گیا
ہم جسے گرداب سمجھے تھے وہ ساحل ہو گیا

حسن ہی جو بن گیا وہ عشق کا دل ہو گیا
یعنی جو ذرہ چمک اٹھا وہی دل ہو گیا

میرے دل کو دیکھنے والے نگاہِ ناز سے
اور ہی میں ہو گیا کچھ اور ہی دل ہو گیا

آنکھ سے آنسو جو ٹپکا تھا وہ موتی بن گیا
جو اُمڈ کر رہ گیا سینہ میں وہ دل ہو گیا

www.urduchannel.in

کیف تھا ہی کچھ اُدھر کے بھی اشارے ہو گئے
اب تو مستِ بیخودی کچھ اور غافِل ہو گیا

خود کھنچی آتی ہے منزل یا اُڑا جاتا ہے دِل
کھو رہا ہوں ......سلہ... جذب کامل ہو گیا

جو فلک پر جگمگایا وہ ستارہ بن گیا
جو چمک اٹھا کسی سینہ میں وہ دل ہو گیا

عِشق بن کر چھا رہا ہوں کائناتِ حُسن پر
کیفِ سرمستی نہی اِتنا تو حاصل ہو گیا

دیکھنا کوثر تجلّی ڈھل رہی ہے عِشق میں
اک حسیں جلوہ سمٹ آیا وہی دل ہو گیا

www.urduchannel.in

حسن کی رعنائیوں میں کون جلوہ پوش ہے
روح کے سیلاب میں ہنگامۂ خاموش ہے
کون پردہ کو سنبھالے کس کو اتنا ہوش ہے
میں تو میں خود حسن کو بھی بے خودی کا جوش ہے
اس ترانہ میں کوئی منصور بھی روپوش ہے
خود وہی ساقی، وہی بادہ وہی مے نوش ہے
لن ترانی سن کے جذبِ عشق میں وہ جوش ہے
میں سراپا چشم ہوں اور دل سراپا گوش ہے
عشقِ وارفتہ میں اتنی دل کشی روپوش ہے
حسن خود بیں بول اٹھا تو زینت آغوش ہے
جامِ کوثر پی کے سنئے نغمۂ روح الامیں
بزم مدہوشی نہیں یہ بزمِ عقل و ہوش ہے

www.urduchannel.in

چمن میں آگ لگاتے ہو روشنی کے لئے
حسین پھول بھی کیا رہ گئے اسی کے لئے
نسیم صبح کے جھونکے پیامِ بیداری
مگر کچھ اور ہیں یہ روحِ بے حسی کیلئے
سمجھ رہا ہوں نہ چھیڑو حکایتِ صہبا
نشاطِ ساغر و مینا ہے مے کشی کیلئے
کوئی حسیں اشاروں میں حسن سے کہہ دے
ادا کچھ اور بھی ہوتی ہے دل کشی کے لئے
حسین تو ہے نظامِ حیاتِ مغرب کا
مگر بنا ہے یہ تخریبِ آدمی کیلئے
یہ سچ ہے تم نے مسخر بھی کی ہے برق و ہوا
مگر یہ موت ہے کیوں امنِ عالمی کیلئے
بڑا مقام ہے تسخیرِ کائنات مگر
مقام اور بھی آگے ہیں زندگی کے لئے

www.urduchannel.in

کچھ اور کیف ہے یا آ رہا ہے ہوش مجھے
ہر ایک شے نظر آتی ہے مے فروش مجھے

اب آئے گا تو قیامت کے روز ہوش مجھے
پلا رہے ہیں وہی بن کے مے فروش مجھے

خمارِ حسن انھیں، بے خودی کا جوش مجھے
نہ اپنا ہوش ہے ان کو نہ اپنا ہوش مجھے

ازل کے کیف کا اتنا فقط ہے ہوش مجھے
مری نظر سے وہ دیکھا گئے خموش مجھے

قدم میں آ گئی لغزش، نظر میں سرمستی
یہی تو ہوش ہے اب آ رہا ہے ہوش مجھے

گھرا ہوا ہوں تجلی میں کھو رہا ہوں میں
ترا جمال بناتا ہے جلوہ پوش مجھے

www.urduchannel.in

برس رہی ہے تجلی کلیسم کہتے ہیں :

یہی ہے ہوش کہ کچھ بھی نہیں ہے ہوش مجھے

نشاط و کیف برستا ہے دیکھتا ہوں میں
ابھی تو ہوش ہے کچھ اور مے فروش مجھے

عجیب رنگ ہے دل کا اب اس کو کیا کہئے
کبھی تو ہوش نہیں ہے کبھی ہے ہوش مجھے

کوئی چھپائے گا کب تک مرے گناہوں کو
چھپا لے اپنے ہی دامن میں عیب پوش مجھے

وہ جلوہ ریز ہیں پیہم، وہ نغمہ ریز بھی ہیں
بنا رہے ہیں سراپا وہ چشم و گوش مجھے

وہ پی رہا ہوں جو کوثر میں ڈھلتی رہتی ہے
نہیں ہے ہوش مگر اس قدر ہے ہوش مجھے

قطعہ

تلاش پھر ہے زمانہ کو مرد مومن کی
نئی فضا میں ہوا ہے نیا اثر پیدا
فضائیں جس کی جگاتی ہیں سارے عالم کو
تری ادا سے ہوئی ہے وہی سحر پیدا

www.urduchannel.in

نَشِيدُ الجَامِعَة
العربية ضياء العلوم

نَجْمُ النَّجَاحِ بَدَا بِنُورِ طُلُوعِهٖ
وَبِنُورِ غُرَّتِهٖ وَنُورِ سُطُوعِهٖ

وَبِحُسْنِ بَهْجَتِهٖ، وَحُسْنِ سَنَائِهٖ
وَبِحُسْنِ زَهْرَتِهٖ، وَحُسْنِ لُمُوعِهٖ

تِلْكَ اللَّوَامِعُ مِنْ ضِيَاءِ عُلُومِنَا
تَتَجَسُّ الْاَنْوَارُ مِنْ يَنْبُوعِهٖ

إِنَّ الضِّيَاءَ لَنَبْعُ عِلْمٍ حَافِلٍ
أَضْحَى الْبَسِيطَةُ جَنَّةً بِنُبُوعِهٖ

مَا مِنْ عِطَاشٍ حَلَّهُ إِلَّا ارْتَوَى
مُتَضَلِّعًا بِمَعِينِهٖ وَنُجُوعِهٖ

إِنَّ الضِّيَاءَ لَدَارُ عِلْمٍ جَامِعٍ
قَدْ حَازَ خَيْرًا كَانَ فِي مَجْمُوعِهٖ

دَارُ الدِّرَاسَةِ لِاكْتِشَافٍ بَاهِرٍ
دَارٌ لِعِلْمٍ نَافِعٍ وَّشُيُوعِهٖ

بُشْرَى! فَقَدْ نَزَلَ الرُّقِيُّ بِرَاسِهَا
كَصَبِيبِ رَحْبًا فِي السَّحَابِ هُمُوعِهٖ

www.urduchannel.in

نَزَلَ ارْتِقَاءُ بِأَرْضِهَا وَحِظَارِهَا
وَقَعَ الرَّبِيعُ الْأَرْضَ خَيْرَ وُقُوعِهِ

نِلْنَا بِهِ حَظًّا كَرِيمًا وَافِرًا
مِنْ خَيْرِهِ بِأُصُولِهِ وَفُرُوعِهِ

مِنْ عِزَّةٍ قَعْسَاءَ مَجْدٍ رَافِعٍ
بَلَغَ السَّمَاءَ بِفَضْلِهِ وَبُرُوعِهِ

مَا الْمَجْدُ إِلَّا عِلْمُ دِيْنٍ قَيِّمٍ
يَا كَوْثَرٌ خُذْ لُبَّهُ بِنُصُوعِهِ — خالص ہونا

ذُو الْعِلْمِ كَالْحَرَّاثِ مِمَّنْ حَصَّلَا
حَبَّ الْحَصِيْدِ مُنَضَّدًا بِزُرُوعِهِ — ڈھیر لگا ہوا

تِلْكَ الْإِدَارَةُ شَمْسُ أَنْوَارٍ بِهَا
مُدَّ النَّهَارُ قُلَيْلَةً بِمُتُوعِهِ — بلند ہونا

شُفْ! إِنَّهَا حِصْنُ الْعُلُومِ وَمَعْقِلٌ — گڑھ
فَيَصُونُهَا فِي حَوْزِهِ وَمَنِيعِهِ — احاطہ چہار دیواری — محفوظ جگہ

يَا رَبِّ فَاحْفَظْهُ وَبَلِّغْهُ إِلَى
أَوْجِ الذُّرَى بِجَمِيعِهِ وَجُمُوعِهِ — چوٹی — بلندی — جماعت

إِسْمَعْ دُعَائِي بِالنَّبِيِّ وَآلِهِ
وَبِكُلِّ مَنْ صَلَّى وَنُورِ خُشُوعِهِ

www.urduchannel.in

پیامِ ضیاءُ العلوم

سنو ضیاءُ العلوم تم کو پیام دیتا ہے زندگی کا
بلندیوں پر قدم جماؤ مقام اونچا ہے آدمی کا

وہ علم سیکھو جو آدمی کو مقام سمجھائے آدمی کا
وہ علم پھیلاؤ علم والو نظام جس پر ہے زندگی کا

چمک اٹھے روحِ آدمیت، وہ نور پھیلاؤ زندگی کا
بنے درخشاں ہر ایک ذرہ یہی تقاضا ہے روشنی کا

نظر میں وسعت، بلند ہمت، خدا کے بندوں پہ رحم و شفقت
ضعیف و بیکس کی دست گیری اسی میں ہے راز زندگی کا

خدا کی روشن کتاب لے کر مٹاؤ دنیا کی ظلمتوں کو
بڑھاؤ ایمان کا اجالا زمانہ طالب ہے روشنی کا

اگرچہ بجلی کی طاقتیں بھی تمہارے قدموں پہ جھک گئی ہیں
خدا کے حکموں پہ سر جھکاؤ یہی تقاضا ہے بندگی کا

یہی ہے کوثر پیامِ ملت اسی پہ بنیادِ آدمیت
کرو زمانہ کی خیر خواہی برا نہ چاہو کبھی کسی کا

www.urduchannel.in

کہ ہم عزم و ہمّت کو زندہ بنائیں

اٹھو زندگی کی عمارت بنائیں
نئی زندگی ہو نیا دَور لائیں

جہاں موڑ ہو راہ میں زندگی کا
وہاں روشنی کا منارہ بنائیں

زمانہ کو دینا ہے پیغامِ ملّت
محبّت و اُخوّت کے نغمے سُنائیں

اسی وقت کوثر یہ سب کام ہوں گے
کہ ہم عزم و ہمّت کو زندہ بنائیں

www.urduchannel.in

نذرِ مرشد

مے کوثر لبِ پیمانہ مُبارک باشد
مستی و شورشِ مستانہ مُبارک باشد

آے سُلیماں! نظرِ لطف وکرم بر مورے
تا ابد شوکتِ شاہانہ مبارک باشد

سوختن، آہ نکردن، نہ ہے تکمیلِ حیات
ذوقِ ایں شورشِ پروانہ مبارک باشد

من و دیوانگی و وحشت و صحراطلبی
شیخ راشیوۂ فرزانہ مبارک باشد

خارِ صحرائے جنوں تشنۂ خوں باز نشد
آبلہ پائیٔ دیوانہ مبارک باشد

سر بپایش بنہادیم بشکرِ کرمش
ایں چنیں سجدۂ شکرانہ مبارک باشد

خرقۂ نماہدِ سالوس بے رنگیں شد
ہمت و جرأتِ رندانہ مبارک باشد

سلام اے مرشدِ کامل، سلام اے شیخِ عرفانی!
درخشاں سینۂ پرنور میں قرآنِ ربّانی